

ذریعہ ہدایت حضرت مفتی محمد ابراہیم لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

مفتی مسلمان محمد علی صاحب دینی دارالافتاء دارالعلوم دیوبند (پیشین)  
ترتیب مفتی محمد علی صاحب دینی دارالافتاء دارالعلوم دیوبند (پیشین)  
نہج نوریہ

# فتاویٰ جمعیہ

جلد چہارم

کتاب الطہارت، کتاب النفلۃ

افتادہ

حضرت مولانا مفتی محمد سعید عبدالرحیم صاحب دارالافتاء دارالعلوم دیوبند  
خطیب بڑی مسجد جامعہ مسجد ابراہیم

دارالافتاء دارالعلوم دیوبند  
پتہ: 221250 دیوبند

دارالاشاعت

قلمی خدمت کے جمل حقوق پاکستان میں بحق دارا اٹا مت تراشی کو 87  
 نام ترمیم حقیقت یہ سب اور نکلنے جدید کے بھی جمل حقوق ملکیت حق وارثیت ہے کراچی کھڑا ہیں  
 کوئی راستہ و ترقی

پتہ نام : فیصل شرف قلمی  
 صباغت : اے سی سی سی سی سی  
 نمبر : 205 سولہ

قلمی خدمت کو

قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو  
 قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو  
 قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو

قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو

قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو  
 قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو  
 قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو  
 قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو

قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو  
 قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو  
 قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو  
 قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو

قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو

Islamic Books Center  
 10121 11th Street  
 Montreal, QC, H3L 1G6

Arhar Academy 158  
 10121 11th Street  
 Montreal, QC, H3L 1G6  
 Tel: (514) 392-1234

قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو قلمی خدمت کو

DAHLUL-UL-UMMAH AL-MANALIA  
 ISLAMIC BOOKS CENTER  
 P.O. BOX 1112 USA

MADRASAH ISLAMIAH AL-MANALIA  
 P.O. BOX 1112 USA  
 Tel: (514) 392-1234



مضمون

صفحہ

عورت کے تصور سے جنی کا خراج جنی مذی اور دونوں کی تعریف

۳۰

اور عرض جربان (سلطان مجی) کا ختم

۳۱

عمر و تعلقہ میں ہے

۳۱

چشتی کو ابر میں ہے

۳۲

نصیب لایا ہو تو غسل اور وضو صحیح ہوگا یا نہیں

۳۳

بالوں میں چشتی رنگ لگایا ہو تو غسل ہوگا یا نہیں

۳۳

بہار معلوئے کے بعد کچھ سے پر اصرار کیجئے تو غسل واجب ہوگا یا نہیں

۳۳

چشتی کو ابر میں ہے

۳۴

آنکھوں کے درجہ عورت کے ارم میں ملاہ سنو پہ کا بچاؤ تو عورت پر غسل واجب ہے یا نہیں

۳۵

نا پاک کتوں کی پانی پاک کرنے کے لئے یک بار کی وضو ضروری نہیں ہے

۳۵

کوئی میں بیت اللہ کا نا پاک پانی مل جائے تو کیا بکھر ہے؟ ایسے پانی سے وضو

۳۵

کر کے نماز پڑھیں ہو تو اعداد واجب ہے یا نہیں

۳۶

بیت اللہ میں رہنے والے جانور پانی میں مرا ہونے تو کیا حکم ہے؟

۳۶

بیت اللہ کچھ کے کوئی سے کئی دور ہونا چاہئے

۳۷

شرقی حوض

۳۷

اگر پاؤں یا جو چیز اور جس ہاتھ لیا حوض ہو تو دور دور رہے

۳۸

بہار معلوئے کا نا پاکوں کی پانی سے کتنے فاصلے پر ہونا چاہئے

۳۹

بیت اللہ کچھ کے کوئی سے کئی دور ہونا چاہئے

۴۰

سوال میں درج شدہ حوض حوض شرقی ہے یا نہیں

۴۱

حوض کب نا پاک ہوگا؟ نا پاک حوض کے پانی سے استنجاء کر کے نماز پڑھائی

۴۱

تو نماز صحیح ہوئی یا نہیں؟

۴۲

حوض غیر موسر اور درختوں پر تو شرعی حوض نہیں ہے

۴۳

غیر مسلم کے حوض میں ہونے سے پانی پاک رہے گا یا نہیں؟

۴۴

تلاش نصف بحر احسنیہ اور اس میں کوئی غیرہ بھی ملا ہوئے تو یہ پانی پاک ہے یا نا پاک؟

۴۴

آری حوض میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟

۴۵

کوئی میں نہ پا کر رہے؟

۴۶

شرقی حوض کب نا پاک ہوگا

صفحہ	مضمون
	ما يتعلق بالحوض والحاس
۱۵	پائیس، وہ خیر، نے سے پیمانہ بنادے جانے کی قسم ہے؟
۱۵	چائیس میں سے کم دت محمد بن کا خون نہ ہو جائے
۱۶	فیض کا خون نہ ہو جائے کے بعد پھر نظر دے تو کیا حکم ہے؟
۱۶	زہنی کے بعد تب غسل لیجائے اور اس غسل میں پہلے بھی لگا کر ہے؟
۱۶	فیض کی غسل سے تنہا ہی ہیں اس کے بعد خون نے وہ حنفیہ
۱۷	چند دن تک کا خون ایچہ بند ہو کر پھر تھوڑے دن آ رہا ہو کیا تو کفیریم
۱۷	غاس کے غار ہر نے
۱۷	دم نہ کسی میں۔ اور کے بعد بند ہو جائے تو کیا حکم ہے؟
۱۷	غاس اعلیٰ حورث کی عادت کلف ہوتا اس کا کیا حکم ہے؟
	حائضہ مستحاضہ جب انفار کے حکام
۱۸	و بعد سے صحت کرنے کا کیا حکم ہے؟
۱۹	حورث بعد فیض میں حائضہ دلدارہ پر ہو سکتی ہے؟
۱۹	لیہ مقلدین کے ذریعہ پاک آئی بغیر غسل کے قرآن شریف پڑھ سکتا ہے
۱۹	لائی صاف ہو گئے اور سے پاؤں ہوئے، آحوضہ بار ہے اس کی کوئی صورت ہے؟
۲۰	جنابت کی حالت میں سونا
	ما يتعلق بالحجاسة والحکامة
۲۱	غیر مسلم سے کھ میں کوبہ سے لکھا، وہی کوبہ پر نماز چھنا
۲۱	شہر لکھی کھانہ کون پاک ہے
۲۱	مرفی ان کرنے والی پر انکالنے کے لئے نرم پانی میں؟ لکھا کیا ہے؟
۲۲	کوس چیز میں خوش رکی ہوئی چیز
۲۲	کافہ پر پول۔ راز کر: کیا ہے؟
۲۲	کوبہ کھانہ اگر بل یا جاہ۔ لکھو۔ راکھوں جائے تو دراکھ پاک ہے یا پاک
۲۲	کوبہ کھانہ کے کارے میں ضرور لکھا گیا ہے یا نہیں
۲۳	سکون شہر خرمی کی پچی ہو تو ضرور پاک ہے یا پاک
۲۳	مندی کی تھوڑے نام کے کپڑے شراب میں جا کر کھینچ کر کیا حکم ہے



صفحہ	مضمون
۷۳	غیر اوائلی صحت (سلیب) پر نماز پڑھنا اوقات اعلیٰ
۷۴	سوم گرما میں فجر کو پڑھنا
۷۵	رہبان طیارہ میں نماز فجر پڑھنا
۷۶	جہاں وقت مختار نہ ملے نماز مختار پڑھ کرے یا نہیں
۷۷	ظہر اور عصر کا وقت
۷۸	ظہر سے پہلے عصر کی نماز پڑھی جاتی ہے
۷۸	وقت عصر کی تکمیل
۷۹	وقت عشاء کی تکمیل
۷۹	عشاء کا وقت غروب آفتاب کے بعد کب شروع ہوتا ہے
۸۰	نماز فجر کی جماعت اسلام میں افضل ہے
۸۱	تہجد کا وقت
۸۱	چاشت کی نماز کا وقت اور اس کی رکعتیں
۸۲	اشراق کی نماز کا وقت
۸۲	مکبر یا عصر کی نماز جماعت کے ساتھ ایک مجلس پڑھنا صحیح ہے یا نہیں؟
۸۳	مکبر یا عصر کے وقت ایک مجلس ساتھ کے بعد عصر کی نماز پڑھنا
۸۳	نماز فجر میں اسلار اوقات مندرجہ
۸۵	عصر کے بعد کچھ امور یا کوئی نماز
۸۵	صحیح صلاحتین اور طواف آفتاب کے دوران قتل نماز
۸۵	فجر کی نماز فوت ہو جائے تو پہلے فرض پڑھے یا سنت
۸۶	صحیح صلاحتین کے بعد نوافل پڑھنا
۸۶	زوال سے کچھ دیر پہلے نماز مستوف کرنا چاہیے
۸۷	فجر کی نماز سے پہلے اور غلبہ کے وقت کچھ اسلحہ پڑھنا کیا ہے؟
۸۷	فجر کی نماز کے بعد فجر کی سنت پڑھنا
۸۷	فجر سے پہلے اور فجر کے بعد عصر کے بعد عشاء اور نوافل پڑھنا

## مضمون

صفحہ

طُوع و قُرب آفتاب کے تحت قرآن مجید کی تلاوت کا حکم  
کتاب الاذان والاکرام

۸۹

مذہب کی کیا سوچا جاتا ہے

۹۰

اذان کا جواب حاضرین مسجد پر واجب نہیں اس کی کیا وجہ؟

۹۱

کیا دوسرے شخص (مغیر) کی وجہ سے

۹۲

مغرب کی اذان (اقامت) میں وقت نہ پائیں؟

۹۳

اقامت کے وقت (تہجد) یا بعد نماز اقامت نہیں ہے

۹۴

وقت سے پہلے اذان اور بعد وقت نماز کا حکم

۹۵

واللہ اعلم الاذن (اقامت) کیوں پڑھا کرے؟

۹۶

ایک یا دو اذان اور مسجد میں اذان سے کیا ہے؟

۹۷

مسجد کی حرمت کے وقت اذان کہاں سے پڑھا جائے

۹۸

تہجد میں منفرہ اقامت کیوں پڑھیں

۹۹

اعادہ نماز کے لئے اقامت کیوں پڑھیں

۱۰۰

اذان کے وقت دُعا کرنا کیوں ہے؟

۱۰۱

مگر پھر قرآن مجید پڑھا کر اقامت کیوں پڑھیں

۱۰۲

مذہب کی کیا سوچا جاتا ہے

۱۰۳

گھر سے گھر سے اقامت کا انتظار کرنا

۱۰۴

نماز کے وقت اذان شروع ہو جائے تو کیا حکم ہے

۱۰۵

مشدد مساجد میں اذان جو کسی کا دل پسند نہ آئے

۱۰۶

اقامت سے پہلے اور وثر یقیناً نہ ہو

۱۰۷

دہائی صوف میں اقامت کیوں پڑھیں؟

۱۰۸

منفرہ اقامت امام کو آواز دینے کے لئے تو دن کو گاہ سے تو کیا ہے؟

۱۰۹

نسیب، بکاؤ سے دی دوش تو نہیں سمجھتے ہیں

۱۱۰

اتحاد میں شہادتین، بیعتین کے کلمات ایک مرتبہ تابت ہیں یا دو مرتبہ

۱۱۱

دوسری نفل

۱۱۲

تیسری نفل

۱۱۳



صفحہ	مضمون
۱۰۳	پہلی دلیل
۱۰۳	پانچویں دلیل
۱۰۳	چھٹی دلیل
۱۰۳	ساتویں دلیل
۱۰۳	آٹھویں دلیل
۱۰۳	نہیں دلیل
۱۰۳	نہری ان میں اصول و فروع میں اہمیت تھی
۱۰۳	اہمیت حسب ان روایتوں میں اہمیت مستحق کہ کوئی دوسرا شخص
۱۰۳	اہمیت کہے تو ان کی اپنا نہ ضروری ہے انہیں
۱۰۳	اہمیت کے وقت مقتدی کہہ کرے ہوں
۱۰۸	مکان میں نماز پڑھنے والے کے لئے ان کا اہمیت کا حکم
۱۰۸	اہمیت کہے کہ افضل طریقہ کیا ہے
۱۰۸	اہمیت کہے شہداء ان طریقہ اہمیت کے متعلق ہیں
۱۰۹	ان کے اہمیت باقی کرنا
۱۰۹	تھیں کہیں کہہ کرے کہ افضل ہے
۱۰۹	جس نے مسجد کی کھلی ہوئی نماز ان وقت
۱۱۰	سینا کیلئے اور ان کے لئے کی ان کا اہمیت
۱۱۰	بلکہ ان میں ان کا اہمیت
۱۱۱	نہری ان بعد میں مذاق خاص
۱۱۱	وقت اہمیت ہاں اور مقتدی کہہ کرے ہوں
۱۱۳	نہری کے اہمیت استقامت کے ہر سے جس مقتدی امور
۱۱۵	اہمیت کے پارہات اور ہر ایک کا حکم
۱۱۸	نہری جمعہ میں مقتدی ایک مبارک کی مقتدی
	باب المامۃ والجماعۃ
۱۲۰	کی جمعہ میں اصول و فروع ہاں ہے
۱۲۳	اہمیت کے لئے ان کو ہے

صفحہ

مضمون

چند روز بعد فرض لوانے پڑے تو فرض سے پڑھے بغیر جماعت کے اور

۶۵

ایک جماعت کو خواب ملے گا

۶۷

اور اس کے لئے جماعت کی نیت کرنا ضروری ہے یا نہیں

۶۸

مطلقاً اور مشائخی عقیدہ والوں کی اس طرح جماعت کرے

۶۹

ان میں اس طرح نیت کرے

۷۰

مطلقاً مقتدی عید کی نماز میں بھی بے یقینہ اور کفر ہے

۷۱

ذاتی جماعت کی بنیاد پر اس کی ضرورت ہے

۷۲

اور انہوں نے فقہی پڑھے بغیر فرض پڑھا سکتا ہے

۷۳

مرد و عورت کے ساتھ جماعت کرنا جائز ہے یا نہیں

۷۴

اور ان جماعت پڑھنے میں مرد و عورت آتا ہے تو کیا حکم ہے؟

۷۵

قرآنی حقیقہ کفر و ایمان کے اس کے لئے مطلقاً سبیل اور اس کو چھٹی جماعت

۷۶

امام نے کلمہ "اسلام" کہہ کر اس کی قیادت کی تو وہ بھی ہے

۷۷

اسلام میں جماعت کی اہمیت

۷۸

تعمیم

۷۹

جامعہ کی بنا پر جماعت میں غیور کرنا چاہیے

۸۰

جماعت کا حقیقہ

۸۱

کفر میں جماعت کے ساتھ نماز جماعت کرنا جائز ہے یا نہیں

۸۲

مفسرین فقہی صواب کا حلال اور اس کا جواب

۸۳

جماعت کے لئے اس کی حالت میں کفری حالت و حکم

۸۴

مفسر کی مسجد میں جماعت پڑھنے کی تو جماعت کے لئے دوسری مسجد میں جانا ضروری ہے یا نہیں؟

۸۵

نور و قیام کی جماعت کا حکم

۸۶

امام کی آمد و رفت میں کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۸۷

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۸۸

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۸۹

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۹۰

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۹۱

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۹۲

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۹۳

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۹۴

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۹۵

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۹۶

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۹۷

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۹۸

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۹۹

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

۱۰۰

نور و قیام کی جماعت کے لئے کفر و کفر کی کوئی تفریق ہے یا نہیں

صفحہ	مضمون
۱۳۰	ہجرتِ مسجد میں ہمارے پڑھنے والے کو کیا حکم ہے؟
۱۳۱	امام مذکور کو جسے کسی بھی وارثیت پر سے
۱۳۱	اگر امام کو حادثہ لاحق ہو جائے تو عید کی طرح منائے
۱۳۱	نہی کی جماعت شرعاً ہو جائے اور مسرت پر سے ہاتھیں
۱۳۲	بیوقوف و غفلت کے سوا ہر پر نماز، جماعت کی طرح ادا کی جائے؟
۱۳۲	مسجد کی چھت پر جماعت کرنا
۱۳۳	کیا حضور قدس ﷺ کے بارگاہِ مذہب میں عورتیں مسجد چلی جائیں؟
۱۳۳	فی زمانہ صحابہ و انصار کا مسجد جانا کیا تھا؟
۱۳۵	اگلی صف میں خالی جگہ، چوتھی صف میں چار یا پانچ لڑکیاں کے سامنے سے گزر کر خالی جگہ پر کرنا
۱۳۶	کسی نہ ٹیپ یا بزدل کو صف میں اپنی جگہ بنانا
۱۳۶	بچہ کو نماز پڑھنے والے کے لئے پہلی صف میں نماز پڑھنا کیا ہے؟
۱۳۷	عورت کے لئے قریب ترین جگہ سے نماز پڑھنا کیا ہے؟
۱۳۸	امام سے مقتدی کا رابطہ: دن تو امام باوجود رے یا المیہ پر قائم رہے؟
۱۵۰	مسجد میں جماعت کی انتہائی عداوت کا بیان
۱۵۱	تعلیم
۱۵۲	صلیہ اور سب سے ناگہر کی دس داری ہے؟ امام کی باتوں کی؟
۱۵۳	عید کا عید، جماعت جلیقہ کا کیا حکم ہے؟
۱۵۳	کاظم کا مادہ ہمارے جماعت میں سے مقتدی شامل ہوئے تو کون سی نماز ہوئی یا نہیں؟
۱۵۳	امام کے لئے وقف پر ضرری ضروری ہے۔
۱۵۳	جماعت کا نیک حکم
۱۵۳	مضامین امام کی سوجھ بوجھ میں دوسری منزل سے پیشی کا نماز پڑھنا کیا اثر اسلام کی حرارت
۱۵۳	کے چشمہ نظر دوسری منزل سے پیشی کی اجازت ہے؟
۱۵۷	سوائے دوسرے حالت میں عداوت کا بیان کرنا جب کہ مسجد شرعی مسجد ہو۔
۱۵۸	غیر متعلقہ جماعت کی نماز میں اپنا نذر قرعہ نماز کے لئے
۱۵۸	مرد کی جگہ پر کیا بیٹھتا ہے؟ اور اس کا کیا مطلب ہے؟
۱۵۸	استغفار

صفحہ	مضمون
۶۲	نہرین بحث
۶۳	۱۱) اہل معصومین کا توہم بنانا اور بدعت سمجھنا۔ اس غلطی سے پہلی تمام معصومین سے
۶۴	۱۲) دو تہی قرآن میں توہم اور (۱۳) غلط سنی طرف سے مسجد میں آریضوں کا طہارت
۶۵	۱۴) کے تہہ میں غیر معصومین کی گریبان اسباب سے لگے
۶۶	۱۵) اہل بیت کے ہوتے ہوئے معصومین کا اور نہ تو مخصوصہ جبب کی فصل سے پڑا ہوا ہے
۶۸	۱۶) مدد ملی بدعت نامہ کا مینہ رک دیا جائے
	<b>صلوہ میں مصلح اماماً فقیرہ</b>
۶۹	۱۷) مسجد امیر غریب کی حد سے دور اور محل بولی نماز میں شریک ہو جائے اور اسے مصلیٰ کا حکم
۶۹	۱۸) پسے تعلیم یافتہ کی امامت جو حرف کو صحیح سمجھتے اور اسے امامت قرار دیتے
۷۰	۱۹) طاق و کاجہ و بدعتی کی امامت کا کیا حکم ہے
۷۰	۲۰) مصلیٰ مشنہ کی نماز میں امامت مصلیٰ امام سے چلیے
۷۱	۲۱) مسجد امیر غریب میں سے بدعتی کی امامت
۷۱	۲۲) جائزہ امامت اور بدعتی کے واسطے سے پیچھے مقل کی امامت
۷۲	۲۳) طاق مقل کی امامت
۷۲	۲۴) محدود مقل کی امامت اور اسے امامت قرار دینا
۷۳	۲۵) شیخ کے پیچھے نماز
۷۳	۲۶) امام کی قیادت میں صلا کی عہد و اقتدار میں ہے یا نہیں
۷۴	۲۷) داؤد میں امامت کی امامت اور شریک کی حد
۷۴	۲۸) کیا امامت کے لئے بدعتی کا کوئی ہے؟
۷۵	۲۹) امام میں بھی بدعتی کا کوئی امتداد ایسا ہے کہ امامت کا کیا حکم ہے؟
۷۵	۳۰) حد کی امامت کی امامت اور اس کے لئے جو حد کا حکم
۷۶	۳۱) بدعتی اور طہارہ و صلا کے لئے امامت
۷۶	۳۲) قرآن شریف میں بھی سے بدعتی کی امامت
۷۷	۳۳) جس سے مسجد کی امامت ہو اس کے پیچھے نماز پڑھنا یہاں ہے؟
۷۷	۳۴) امامیہ و اہل بیت کی امامت کے اندر کے شریکوں کی امامت ہے
۷۷	۳۵) جو بدعتی بدعتی کے لئے امامت کے اندر کے شریکوں کی امامت ہے

## مضمون

صفحہ

- ۸۹ انی (عظیم) کی امت
- ۹۰ شادی شدہ عورت ایک سال تک نہ سے خاں امت کے پاس
- ۹۱ جس شخص کی عورت بے پردہ ہو کر اس کے پیچھے پر چڑھتا کیا ہے؟
- ۹۲ جس کی عورت بے پردہ ہو کر اس کو سامنے بھرا دے جس کے
- ۹۳ پیچھے چڑھتا ہے؟
- ۹۴ بدکار آدمی کوئی مہمان
- ۹۵ "ہو" اور "جس کی عورت کھڑی ہو" کی امت
- ۹۶ غیر مقلدہ ام کے پیچھے، مزاح سے
- ۹۷ جس کے ذمگی۔ نکلے۔ اس کو امام
- ۹۸ امام کی عورت بدکار، دگر، دینی، عورتوں سے تو ہر لے
- ۹۹ اس شخص کے پیچھے مار چڑھتا کیا ہے؟
- ۱۰۰ اس سے بدی حرکت کی پر اس۔ تو پہ کر لی تو اب اس کے پیچھے مار چڑھتا کیا ہے؟
- ۱۰۱ مر ہو، والدینوں کو بھائی بڑا عالم دوست ہے، نہیں؟
- ۱۰۲ جو شخص اس کی عورت کو بڑا صاف اس کے پیچھے مار چڑھتا کیا ہے؟
- ۱۰۳ کبھی تک لئے اسے دیکھو اسے عالم تہن کے پیچھے مار چڑھتا کیا ہے؟
- ۱۰۴ ماہر تہن تہن؟
- ۱۰۵ اس کے کوئی تہن اس کی امت، اس کے تہن کیا علم ہے؟
- ۱۰۶ یثین امت، قاتل اس میں امام، امامت
- ۱۰۷ جس کے پیچھے مار چڑھتا ہے، اس کے تہن کیا علم ہے؟
- ۱۰۸ یہ شادی شدہ کی امت
- ۱۰۹ تاملی و سوتہ دو امام سے تہن کی امت، تہن کیا علم ہے؟
- ۱۱۰ بدی تہن امت کا علم
- ۱۱۱ امام کی عورت
- ۱۱۲ اس کے تہن کیا علم ہے؟
- ۱۱۳ اس کے تہن کیا علم ہے؟
- ۱۱۴ اس کے تہن کیا علم ہے؟
- ۱۱۵ اس کے تہن کیا علم ہے؟
- ۱۱۶ اس کے تہن کیا علم ہے؟
- ۱۱۷ اس کے تہن کیا علم ہے؟
- ۱۱۸ اس کے تہن کیا علم ہے؟
- ۱۱۹ اس کے تہن کیا علم ہے؟
- ۱۲۰ اس کے تہن کیا علم ہے؟

















”معا کیسے ہے؟“

(افسوس اب کا چھبے ٹل رہے ہیں، متصدیوں کے دعوے میں مبالغہ ہے اور یہی اصل کو پیسے سے توڑ لیے جانے کے لئے پیش ہے کراچی کو مست طریقہ تعمیر ہے۔ مصلحتاً طلبہ کو صواب ۱۹ شعبان ۱۳۸۱ تک ۱۳۸۱ء)

خروج مذی ناقص و ضروبے

(سورہ ۹) میں مذکور شدہ ہر ایک صفت سعادت جو یہی بات حق ہے وہ معلوم کیسے ہوئی بلکہ اس کی ہر صفت معلوم ہو سکتی ہے اور کہ سترق کا کارنامہ کتاب بھی لکھی بار حق ہے آج کل وہ لوگ پاس ہے یا پاس ہے اس سے فصل سرور کی ہوتا ہے کہ کتنے اھوا لے جاتے ہیں یا کتنے؟ جسم کے کسی حصہ میں کھد جائے تو پاک کرنا نام ہے یا نہیں؟ لڑکی کچھ بولنے لگے اور کبیرے میں عدا جاننا ہو سکتی ہے یا نہیں۔ ایسا تو ہر دور۔

(۱) حسو اب کا ہونا پاک ہے پھر اسے اور بدین پر کھنے سے کپڑا اور بدین پاک ہو جاتا ہے۔ اس کی مقدار کم ہو تو حرام  
 (۲) جب کسی بھڑ سے صندوق پر چڑھ کر خود کو ہر چاہتا ہے فصل فرض نہیں ہوتا۔ البتہ غصہ نہ ملتا ہے۔<sup>(۱)</sup>

فَقَرَأَ لَهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ

پوٹا ب کی راہ سے جو سفید پٹی لگتا ہے وہ نایاک اور ناقص وضع ہے ؟

اس میں ایک شخص کے وشاب کی رادے سفید یعنی 500 ہے اور پچاس کو تک ہے ۵۰ ہے تو ۵۰ پاک ہو جائے گا اور یہ کچھ سے کوہین کہ ہمارے ملک سے نہیں آئیں تو جہاں۔

(الجناب) چیتا کی دوائے جو غلیہ پائی گئی ہے وہ پاک ہے اور نجاست قلیلہ اور بعض دوائے، بدین ہو کر کچلے کر چمک پاتے ہیں جو کچلے آٹا پاک ہو جائے گا کیش ایک درہم کی مقدار (یعنی ہاتھ کی پھٹی کے برابر) مضاف ہے۔ اگر دھوئے گا بوقت شام کا اور اس کو کھن کر لیا رہے گا تو نماز ہو جائے گی۔ بعد میں دھو لیا جائے۔ اور کھانہ میں ہے (وہی) الشارح (عمر قدر درہم) وہ ان کر کے تحریم لہجہ قسملہ و ما خودہ تعویذ قس و فرقہ مفضل فیصرح (وہو مفضل فی جس کلف) کہ حرم (آخر ہی شعر الکف) (وہو داخل مفضل صلیع المذہبی زلیق مفضلان) (وہو معشر مع الشیعی باب الا لاجسی ج ۱ ص ۳۹۳) (مضافہ ج ۱ ص ۵۸ باب الا لاجسی مضافہ ج ۱ ص ۹) بقولہ و قد اعلم بالہو و ہ۔

انجمن اور جوک کے ذریعہ خون نکالنے سے وضو ٹھیک رہتا ہے۔

(سوال) : انجمن کے رید جن نکالتے ہیں اس سے حصول طائے گا نہیں (مجاہد احمد)۔

شکریہ و مہنتیں و اس الذبح ح لائقہ و مخلص الفصل فی مناقض موضوع، ص ۱۲۹۔ مبنیٰ اُصلہ کا ذکر بہت

<sup>١</sup> «كُلُّ مَا يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الْأَسْنَانِ بِحَرِّ جَوْهَرٍ أَوْ بِقُوَّةِ الْفَرْغِ فَهُوَ لَظْفٌ وَتَحْرِيرٌ وَالْمَعْنَى  
وَالْقَوْلُ بِالْجَوَارِي خَلْقُهُ فِي ظَهْرِ الشَّيْءِ لَا غَيْرَ فَالْحَصْلُ أَنَّ حَرِّ جَوْهَرٍ»

[illegible]

یہ رکنے سڑکا حصار: طعنہ کیا، تمہارا تپش (صوفی) پائے؟

(۱۴) میں نے اپنے ہاں سے ستر لاکھ روپے، ایک سو تیس ہزار روپے سے باقی رہی

الحجۃ، سورۃ مسر میں: "واللہ اعلم یقیناً" ہے۔ تھوگاکے سے پنجاب کی راہ کے اتر چکی تھیں، انہی  
 نے اول حجۃ کی تاریخ بتا دی۔ یہ وہی ہے جس کا شرم ۱۵۰۰ یو۔ ۱۰ ہے، یہ تھوگاکے سے کچھ نہیں اتریں، یہ  
 ۱۰۰۰ یو۔ ۱۰ ہے۔ لایفٹ مس (۱۵۰۰) لکن بھل بدلہ بھاؤ عرو لکن یندب لمعروج سے  
 اٹھ کر ۱۰۰۰ یو۔ ۱۰ ہے، لایفٹ مس (۱۵۰۰) لکن بھل بدلہ بھاؤ عرو لکن یندب لمعروج سے  
 اٹھ کر ۱۰۰۰ یو۔ ۱۰ ہے، لایفٹ مس (۱۵۰۰) لکن بھل بدلہ بھاؤ عرو لکن یندب لمعروج سے

رستم کو پہنچا باندھ دی جاے اور نندا اور خونِ نکل نگر چنی میں پیوست ہوتا رہے تو اٹھوٹے گا یہیں؟

(مردن ۱۳) آئیپ پورن فکس: "ہاں" اس نے تاسوچوں کا پاس پہلے سے کمرے والی کھڑکی پر لٹکھادی ہے  
 مردانہ توں تہہ روتے ہیں نہ وہ ہے، ہر ایکس کھانا توں سے دھوٹو نہ جاسکے گا، کچھس "جو بے تجربہ" کھائیں  
 تو جرم۔

(المعجم) : تالوں کے کچرے سے درجہ بالا اور کم سے کم تمام ہے اُس کے حصے تو دوسرے نہ جائے گا۔ میری مشیت اور مسیح لہو ہے۔ اس کے بعد عیسیٰ نے کہا : ہذا فصحکم لہ وشم ولسی المذنبہ ووضیع الخط ورجوعہ بحایہ صریح معصوم لہ بنظر قبہ ان کفر بعلانی ! تو کہہ دو تم یہ مسیح لہو وشم عیسیٰ سینا حسن فصحکم و لا فلا صریح ۲۰ فصل فی حوالہ لہو وشم ۱۰

شده که، لوله شش (خج) قال فی طریق و بود ایمنی علی السحر ح لریحله او اثر است قشقرک به او  
رطوبت علیه و طایر علی طریقه و بعد از آن ایکن حلقه لایحه سائل و خفا قشقرک بر طایر اثری را در طایقین  
و بعد از آن ایکن حلقه لایحه و بعد از آن ایکن حلقه لایحه و بعد از آن ایکن حلقه لایحه و بعد از آن ایکن حلقه لایحه  
شده به حفظ و در آن اعلیٰ بالصواب



























[illegible][illegible]

بیت ائند دھن ربہ الا جاہہ ہاں شہر ہوا لے تو کیا حکمت؟

[illegible]

(سوال ۴) ”میرے لئے یہ بات ہے کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ کے فضل سے محروم نہیں سمجھا۔“

میں نے اس کے لئے ایک خاص مقام چنا تھا۔ وہ ایک ایسا مقام تھا جہاں پر وہ اپنے دوستوں کے ساتھ رہ سکتا تھا۔

[illegible]









































گئی ہو اور عیال و عس سداً نہ کھنے سے کہ بھار کی وجہ سے اس کے ساتھ نہ رہ پڑھائی تو مارا جیائے گی (۱۱۰۰)  
(دوبارے) کی ضرورت نہ۔ مرقی الفلاح میں ہے وعسى قدو اللہم ورنالی المتجسسۃ وهو عشرون  
قیس احوالہ میں اساتذہ وهو قدر مقرر الکف لداک عفو من النجاسة المعلقة ومرقی الفلاح  
مع طحاوی: باب الاستیفاء والظہارۃ عنہا ص ۸۳

اور مرقی کا مطلب ہے کہ اس کے ساتھ نہ رہ پڑھائی اس کیلئے عذرت کا علم ہوا تو تہیز کے ساتھ  
گئی ضرورت نہیں یا عفت کے ساتھ نہ رہ پڑھ پڑھ اور نہ کے دوران اس عذرت کا علم ہوا اور تہیز توڑے میں  
عذرت توڑے جو ہے کا خوب بہت تہیز توڑے نہ رہ پڑھ اور نہ عفت توڑے کا خوب نہ ہو یا تہیز توڑے نہ رہ پڑھ اور نہ  
جو ہے کا نہ پیش ہو و افضل یہ ہے کہ نہ توڑے نہ رہ پڑھ اور نہ عفت توڑے نہ رہ پڑھ اور نہ عفت توڑے نہ رہ پڑھ اور نہ  
توڑے مرقی کا مطلب یہ ہے کہ نہ رہ پڑھ اور نہ عفت توڑے نہ رہ پڑھ اور نہ عفت توڑے نہ رہ پڑھ اور نہ

تہیز توڑے مرقی الفلاح میں ہے اقولہ وعسى قدو اللہم ص ۸۳  
(المراد عفا عن الفساد به والا فکراهۃ التحریم ہالکۃ اجتماعاً ان بلغت اللہم ولن یجوز ان لم یبلغ  
ولم یجوز اعلى ذلك ما لو علم قبل مجامعہ عبہ وهو فی الصلاۃ علی اللہم یجب قطع الصلوۃ  
(عسنا ولو جاز فوث الاجتماع والی الثقی وکون ذلك فیصل من یجب فوث الاجتماع بان لا  
یمرک جماعہ الخیری والا مضی علی صورتہ لان الاجتماع یجوزی کما یضی فی الصلۃ انما  
حائل فوث الوقت لان الصریح حرام ولا مہرب من الکواہ الی التحریم اتفاقہ علیہ وغیرہ  
(طحاوی علی مرقی الفلاح ص ۸۳) هو الله بالا باقتداء الله اعم بالموافق

### چھوٹے بچے کی قے کا حکم

(سوال ۶۷) چھوٹے شیر فورہ بچہ کی قے کا حکم کیا ہے؟ اگر بچہ کا بچہ ہے یا لپٹا ہوا تو جہاں  
(الف جواب) چھوٹے شیر فورہ بچہ یا بچہ کی قے کا حکم کیا ہے؟ اگر بچہ کا بچہ ہے یا لپٹا ہوا تو جہاں  
نک جائے تو وہ ضروری ہے بلکہ اگر تہیز توڑے نہ رہ پڑھ اور نہ عفت توڑے نہ رہ پڑھ اور نہ

مرقی الفلاح میں ہے (ب) بعض الفوجہ من دس الا دس) کذا لدم السائل  
والحمس والدمی والودی والا اجتماعاً والظنی فی اللہم وتحتلف غیظہ بالا کذا فی المقام معروض  
دلیل مجامعہ عنہ (مرقی الفلاح ص ۸۳) (ب) الا دس) و ما لا یفرض کالظنی القی لم یصل  
الظن ما یصل من بحوالہ طحاوی علی الصحیح (طحاوی علی مرقی الفلاح ص ۸۳)

بشیر اور میں سے مسئلہ یہ ہے کہ بچہ کا بچہ ہے یا لپٹا ہوا تو جہاں  
بچہ کا بچہ ہے یا لپٹا ہوا تو جہاں بچہ کا بچہ ہے یا لپٹا ہوا تو جہاں  
صریحاً و طحاوی ما یصل فی مقامہ من لم یستقر وهو محسوس وظاہر لو من حی صانع  
لوجہ عنہ وهو الصحیح فی مبحث ج ۱ ص ۱۳۳، البھی دیو ص ۱۳۳ حصہ اولی و تہیز توڑے



وہوں کو میں صبر سے یا کل لا طلاق ہو گا صلی اللہ علیہ وسلم مستر ہو کر انہوں نے الحیث  
میں میرا دل بالآخر حیاں مان پکا پیشاب (عامتہ علیہ السلام) صوری ہے کیا کیا ہے پکا پکا ہوئے ہوتا ہے  
اس سے کہ صبر و کرم ﷺ کا شکر اس سے ہو اے اللہ (پیشاب سے بچنے) مطلق ہے ابراہیم نے پیشاب  
کو شل ہے (مجمع لاہور شرح منطی الا بحر ج ۱ ص ۶۶ باب الا نجس)  
پیشاب تو دھس ہے مثلاً بھرتے دوہ پتے پکا پیشاب ہوتا ہے مکی جامہ علیہ ہے (پیشاب رو  
ص ۱۵۸)

پیشاب سے بچنے کا بہت احتیاط کرنا ہے۔ ما پیشاب میں نہ بہت نہ کچھ آن ہے اور اگر کسی نے قرآن  
عام باب پیشاب سے بچنے کی وجہ سے اللہ سے نیک مریت میں ہے جس میں اس عباس دسی اللہ عیسا قال  
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیسا عیسا الطیر فی البر والسموات من البر والسموات  
والطیرانی فی الکبیر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد ہے کہ  
عام باب پیشاب کی وجہ سے اللہ سے بچنے کا بہت احتیاط کرنا ہے (مجمع الزوائد ج ۱ ص ۸۴ باب الا صبر) میں  
الوں والا صبر اے اللہ میں طبع ہے

مریت میں ہے عن معاذ بن جبل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ کان یسوء من البر  
وہ مر اصابہ بدلت لال معاذ بن عیسا عیسا الطیر فی البر والسموات حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ  
معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پیشاب سے بچنے کے لئے اپنے اسباب کو بھی اس کا حکم فرماتے تھے  
حضرت معاذ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پیشاب سے بچنے کے لئے اپنے اسباب کو بھی اس کا حکم فرماتے تھے

مریت میں ہے عن معاذ بن جبل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ کان یسوء من البر  
وہ مر اصابہ بدلت لال معاذ بن عیسا عیسا الطیر فی البر والسموات حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد ہے کہ  
معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پیشاب سے بچنے کے لئے اپنے اسباب کو بھی اس کا حکم فرماتے تھے  
حضرت معاذ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پیشاب سے بچنے کے لئے اپنے اسباب کو بھی اس کا حکم فرماتے تھے

مریت میں ہے عن معاذ بن جبل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ کان یسوء من البر  
وہ مر اصابہ بدلت لال معاذ بن عیسا عیسا الطیر فی البر والسموات حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد ہے کہ  
معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پیشاب سے بچنے کے لئے اپنے اسباب کو بھی اس کا حکم فرماتے تھے  
حضرت معاذ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پیشاب سے بچنے کے لئے اپنے اسباب کو بھی اس کا حکم فرماتے تھے

مریت میں ہے عن معاذ بن جبل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ کان یسوء من البر  
وہ مر اصابہ بدلت لال معاذ بن عیسا عیسا الطیر فی البر والسموات حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد ہے کہ  
معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پیشاب سے بچنے کے لئے اپنے اسباب کو بھی اس کا حکم فرماتے تھے  
حضرت معاذ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پیشاب سے بچنے کے لئے اپنے اسباب کو بھی اس کا حکم فرماتے تھے











معاً لرسالة، وشرح يعبر شرحاً ص ٢٩ فصل في المسح على الخصى وجمرة  
وعنه



الوقت لو توحا لم يبرحم ويوصأ ويقضي وملائته لان القوت الى علف وهو المعبأ (ج ١ ص ٣٨)  
وبسحب الحام الماء وهو x جره x اذ هو غير الصلوة التي خر الوقت فلان حد الماء هو ماء والا  
ينهم الخ باب النيمم (ج ١ ص ٣٧) فقط واذا علم بالصواب

دوسرے شخص تنظیم کرنے تو درست ہے یا نہیں؟ اور نیت کوں کرے

(سونے کے لشکر و بیادری یا ایک اتحاد یا دوستی کے جسے کہتے ہیں کہ جو ہے خور مجھ کر سکے اور دوسرا مجھ سے خور کرے۔  
دوست ہے یا نہیں؟ اور یہ ہے کہ اگر ہے تو جو

(المجرب) کہہ دیا چارویں اور پھر پوری کی صورت میں دس راہیں تجم کر اڑنے پر آمادہ ہوئے۔ ان کے ساتھ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بھی تھے۔

















[illegible]

د۔ اے کے بعد اس وقت صاحب نے قریباً چھ ماہوں میں اپنا کتاب میرا

مرحوم کو پریشان کے بعد حیرت میں شہید ہوتا ہے تو غماز پڑھتے ہیں کہ

الحق (الحق) میں ہے کہ: "وہ لوگ جو کہ ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں لڑے۔ ان کے اجر کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔" (سورہ آل عمران: ۱۹۷)

دلی جہاز میں نماز پڑھنا

$$= \frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} e^{-t^2} dt = \frac{1}{\sqrt{\pi}} \cdot \sqrt{\pi} = 1$$

۲۹ (ص ۵۸) ۱۵۸۰ء میں دہلی کے دارالافتاء کے قیام کے وقت کے ایک خط میں لکھا ہے کہ:

جہاں شہنشاہیہ سے مراد نے رخصت ہوئے چاک کے بعد شمار جاری رکھی تو کیا قلم ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا تھا۔ یہ سب کچھ تو میری زندگی کا ایک حصہ تھا۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا تھا۔ یہ سب کچھ تو میری زندگی کا ایک حصہ تھا۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا تھا۔ یہ سب کچھ تو میری زندگی کا ایک حصہ تھا۔

(ظہر اور عشاء) تکلیف مند و مضبوط جانے سے نماز کا سدھ ہو جاتی ہے ہاں کی حالت میں نماز جاری رکھنا سخت گناہ ہے یہاں تک کہ وہ سے ایسا ہوا ہے اس نے اور اچھا (تھوہ پر نثار و تھوہ پر یار) جاری ہوں گے توجہ و متعلقہ اثر نہ رہا ہے فقط

قبر والے گھر کی چھت (سلیپ) پر نماز پڑھنا

(سوال ۸۸) ہماری مسجد میں جماعت گاہ کے مشعل گھر ہے گھر میں ایک کمرہ ہے پر وہ (قبریں) ہیں۔ چہ گھر کی چھت (سلیپ) بنایا گیا ہے اس چھت سے نیچے یہ قبریں لگی جاتی ہیں، اس میں سے کہاں کی چھت پر جس وقت نماز پڑھا وہ ہر نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ بیوقوف جواب۔  
(جواب) صورت مسلمہ میں چھت پر نماز پڑھ سکتے، فقط واللہ اعلم بالصواب۔

### اوقات لصوفه

مؤمن کہ ماشی ٹنہر کو دیر سے پڑھن

[illegible]

(الحواف) ۷۲ کے قریب میں مغربی دروازہ ۲۷ فٹ ۲ انچ سے ۲۸ فٹ ۱۰ انچ تک ہے۔ درجہ ریشہ  
والمستصحب ماحول ظہور القصبہ بہجت یعنی فی الظل (یعنی) موسم گرم یا میں ہار ہوتا ہے۔ یہ  
تہہ ہے، اسی طرح کہ پورے کے ۱۔ میں چل نہیں۔

شامی عہد میں تاجیک کی حد یہ تشر ہے یعنی ایک شل سائیر ہوے سے پہلے نماز خیر چھ لے کر ت  
 واد تاجیک کی جاے (قوسہ بحث یمنی فی النظر) عہد البحر والنہر و عہد حما و حید ان یصلی  
 قبل المشرق و بعد المشرقین ج ۱ ص ۳۳۳ کتاب الصلاۃ

یہ دیکھ کر حضرت امیر ہرمیہؓ نے ہنسنے لگا اور اسے کہنے لگے کہ حضرت! کیا تم نے یہاں ایسا شہدہ الحور غامیہؓ کو  
 دیکھا ہے؟ کہ وہ شہدہ الحور میں طبع جہنم و محاروی شریف ہے؟ ح ۳ ص ۶۷ باب لا، او بالظہر ہی  
 شہدہ الحور (ترجمہ) اب لڑی علت ہو کہ ماز کو کشیدے وقت میں پڑھوے شک کر کے کہ شہدہ الحور غامیہؓ کی شہادت ہے؟

[illegible][illegible]

حضرت کی وفات کے بعد آپ کے پورا اہل بیت کا ہے مگر حضرت علیؑ کے اہل بیت کی ہوتی ہے۔





مسودہ ایک اعلیٰ درجہ کی کمیٹی کے زیرِ نظر تیار کیا گیا۔ ۱۹۰۱ء میں اس کی تصویب ہوئی اور اس کی بنیاد پر ایک قانون مرتب کیا گیا۔

پانچویں سال ۱۹۰۵ء میں اس قانون کو عمل میں لایا گیا۔ اس کے تحت ہندوؤں کو اپنے مذہبی و سماجی معاملات میں خود مختار ہونے کا حق دیا گیا۔

یہاں وقتِ عشاء نہ ملے تو سناڑ عشاء، داتا سب سے کھلی

(حصہ ۱) (۱۹۰۵ء) میں اس قانون کی بنیاد پر ایک قانون مرتب کیا گیا۔ اس کے تحت ہندوؤں کو اپنے مذہبی و سماجی معاملات میں خود مختار ہونے کا حق دیا گیا۔ اس کے تحت ہندوؤں کو اپنے مذہبی و سماجی معاملات میں خود مختار ہونے کا حق دیا گیا۔ اس کے تحت ہندوؤں کو اپنے مذہبی و سماجی معاملات میں خود مختار ہونے کا حق دیا گیا۔

(۱۹۰۵ء) میں اس قانون کی بنیاد پر ایک قانون مرتب کیا گیا۔ اس کے تحت ہندوؤں کو اپنے مذہبی و سماجی معاملات میں خود مختار ہونے کا حق دیا گیا۔ اس کے تحت ہندوؤں کو اپنے مذہبی و سماجی معاملات میں خود مختار ہونے کا حق دیا گیا۔ اس کے تحت ہندوؤں کو اپنے مذہبی و سماجی معاملات میں خود مختار ہونے کا حق دیا گیا۔ اس کے تحت ہندوؤں کو اپنے مذہبی و سماجی معاملات میں خود مختار ہونے کا حق دیا گیا۔

۱۹۰۵ء میں اس قانون کی بنیاد پر ایک قانون مرتب کیا گیا۔ اس کے تحت ہندوؤں کو اپنے مذہبی و سماجی معاملات میں خود مختار ہونے کا حق دیا گیا۔ اس کے تحت ہندوؤں کو اپنے مذہبی و سماجی معاملات میں خود مختار ہونے کا حق دیا گیا۔











۱۔ اے اللہ! یہ سب لوگ میرے لئے ہیں۔  
 ۲۔ اے اللہ! یہ سب لوگ میرے لئے ہیں۔  
 ۳۔ اے اللہ! یہ سب لوگ میرے لئے ہیں۔  
 ۴۔ اے اللہ! یہ سب لوگ میرے لئے ہیں۔  
 ۵۔ اے اللہ! یہ سب لوگ میرے لئے ہیں۔  
 ۶۔ اے اللہ! یہ سب لوگ میرے لئے ہیں۔  
 ۷۔ اے اللہ! یہ سب لوگ میرے لئے ہیں۔  
 ۸۔ اے اللہ! یہ سب لوگ میرے لئے ہیں۔  
 ۹۔ اے اللہ! یہ سب لوگ میرے لئے ہیں۔  
 ۱۰۔ اے اللہ! یہ سب لوگ میرے لئے ہیں۔

اشارتی بہ وقت

(ص ۱۰۰) اہل حق کی ہرگز کمیت نہیں ہے۔

[illegible]

مکمل طور پر صحت مند بننے کے ساتھ ساتھ ایک نئی زندگی کا آغاز کرنا۔

(۱) اگرچه در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه و اولاد ایشان پرداخته شده است، اما در بیان عقاید و مذهب و اصول دین و فروع آن، هیچگونه اشاره‌ای نشده است.

[illegible][illegible]







اوقات ممنوعہ و مکروہ

عصر کے بعد تحریک بوضو، کوئی نماز

(سوال ۱۰۳) حضورِ مغربِ کدو میں تجرہ ملاو دے سکتے ہیں یا نہیں؟

(الحجرات) نہیں بدستور ہے۔ عصر اور عصر کے درمیان نماز کا چار کھروا اور جمعہ کے روز

(سوال ۱۰۵) حضورِ مطہر کے درمیان لوقی کی تہذیب و تمدن کا کیا ہے؟

(الجواب) آداب کے روحانے سے پہلے یعنی کتاب کی تحریر ہوتی ہے، ہاں تک لفظ "جب" کی تفسیر ہو

مجھے ہیں ( لیکن تمہاری ہیں ) مجھے لوگوں کے سامنے ۔ ( مجھے ) اندر نہ چن دو اور مجھ کو سمجھاتے بھی جا رہے ۔ ' غلام کی

تیوی قسم ادا کرنے کے بعد یعنی آفتاب روبرو ہونے کے بعد اجازت نہیں۔ اس وقت چاند اور ایسا جب اجازت

دجیب ہو تو آہستہ کے ساتھ ہاتھ ہے اگر اس اور مصر کی وارد چڑھی جیسا کہ اسے حالت میں بھی پڑھنا

۱۰ ہے (اگرچہ انسانی تاثیر سے ہندو، بکر، تخری ہے بغض۔ جو دے کیونکہ انہما کا شمار بہت بڑا ہے۔) ۱۱

[illegible]

نیک صدق کے بعد سوائے جس

فصل ۱۰۹: اناطولیہ میں مسیحیوں کی زندگی اور ان کے مذہبی و معاشرتی حالات - مسیحیوں کی زندگی اور ان کے مذہبی و معاشرتی حالات - مسیحیوں کی زندگی اور ان کے مذہبی و معاشرتی حالات

[illegible]

دوال سے قتی پہلے نماز متوقف ہو گیا ہے

[illegible][illegible][illegible]











۱۵۔ جواب حضرت محمد بن حنفیہ سے اس کی کیا وجہ

(سوئے) اور ان کے دروازے کا یہ پتہ عام صحیح پر واجب ہے مگر جو شخص نہ مسجد ہے اس کا دروازہ اور ان کے دروازے کے درمیان ہے؟

[illegible]

۱۸۔ سر ۱۸۔ آخر میں تجاہد کیا ہے، حکومت نے یا نہیں؟

(الحمراء) مکان میں جو کہنے سے محلہ کی ۱۵۰۰ گز کافی ہے تاہم کہہ دے تو جہت ہے۔ "پل کو پتہ ہے کہ قلعہ قامت ملہ ہے۔ فوراً پتہ رہا میں جو کہو فہمساء یعنی اور جو رہا تو کہنے کے ذوالنہایت ملہ ہے۔ اس سے ۱۵۰۰ گز اور ۱۵۰۰ گز (۱۵۰۰ گز)۔

نہیں دوسرا شخص اقامت (تعمیر) نہیں سٹا ہے۔

میں نے ایک استغاثہ اور اس کا جو کہ جو مضامین لکھے ہیں۔ میری فرمائش ہے کہ اس بارے میں فیصلہ لیا جائے۔

[illegible]

۱۔ (الف ح و) بے شک اللہ کی ہے سزا والی کہے، کی قاست ہے، قاست کا حق ہو، کہ ہے اللہ و ربی  
۲۔ (ح ص و) ملک اس کی چاہت سے دل دور، قاست کہے تو خود اس کی خود بلا کر ہت پانے کہ میں





وقت سے پہلے ازاں اور بعد وقت راز کا قلم

(سورہ ۱۱۲) ہے۔ یہ پہلے اعلان دیا جائے گا کہ اللہ کے بندوں پر رحم کیا جائے گا اور اللہ کے بندوں کو اللہ کے بندوں سے الگ کیا جائے گا۔

(الجواب) شمار ہے کہ میں پڑھی ہوئی ہوں، ان کی ضرورت میں حرق صرف یہ کہ سارا دماغ  
چشمی تھی۔ مگر اس سے مراد ہے کہ میں رقی ہیں ۲۔ البتہ اقل میں نے بہت سے پہلے شمارت میں۔  
بہت سے لے بعد شمارت میں ہے۔ البتہ میں نے وہ دن کو شمارت میں۔ اس کی بہت زیادہ بہت  
میں نے البتہ میں ہے۔ البتہ میں نے وہ دن کو شمارت میں۔ البتہ میں نے وہ دن کو شمارت میں۔  
میں نے شمارت میں ہے۔ البتہ میں نے وہ دن کو شمارت میں۔ البتہ میں نے وہ دن کو شمارت میں۔  
میں نے شمارت میں ہے۔ البتہ میں نے وہ دن کو شمارت میں۔ البتہ میں نے وہ دن کو شمارت میں۔

دارلہی منہ القرآن و قیامت کے قیام کا علم ہے

(سوال ۱۴۳) کلام میں ملنے والی اس دعا کا معنی کیا ہے؟

[illegible]

ایک کواں دو مسجد میں اذان دے سکتا ہے

(سورہ ۱۴۴) میں ہے: ”مکہ میں جو لوگ کے لئے مسجد حجاز بنائی گئی ہے، وہ لوگ اس مسجد میں آئیں، اور اس مسجد میں آئیں، اور اس مسجد میں آئیں۔“

(دکھو یہ) کہ ایک سو دو سو تیرہ میں دس پڑھے یہ کرو کہ یہ انداز سے آدھ لگاؤ گا کام ۷۷۷  
 ویکرہ ر یوڈن فی مسجلین لایہ بکرن قادیہ الی مالا یخص (عبۃ المسلمین ص ۲۶) ج ۱  
 باب الاذان یقطر و اللہ اعلم بالصواب

مسجد کی مرمت کے وقت لڑائی نہیں ہوئی تھی

(سوال ۱۲۵) ہمارے مکتبہ میں آئیہ محمدؐ سے اس کے جماعت چار کی جہت جوڑ دی ہے اس مسجد میں آقا اب ۶۷











الاصح ذكره الشهاب في شرح الشفاء طحطاوي عليه رافعي الفلاح ص ۷۷ باب  
الاذان بلفظ والله اعلم بالصواب

اقامت سے پہلے درود شریف پڑھنا:

(مسو ل ۱۳۳) اقامت سے پہلے درود شریف پڑھنا حدیث سے ثابت ہے یا نہیں؟ جواباً اور  
(الجواب) اقامت سے پہلے درود شریف پڑھنے کی اجازت ہے۔ شامی میں مستحب لکھا ہے البتہ حرام  
پڑھنے کا التزام نہ کرنا۔ وحی المسلمون وجات المصروف علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ابداء  
الاقامة لا بد من هذا طحطاوي عليه رافعي الفلاح ص ۱۱۵ (باب الاذان) ومن العلماء مني  
استحبها وهي استحباب الصدوق علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مواضع يوم الجمعة  
وليلتها في قوله بعد الاقامة والنبی ص ۴۸۳ ج ۱ ص ۳۸۴ بلفظ والله اعلم بالصواب

درمیانی صف میں اقامت کہے تو اس کا کیا حکم ہے:

(مسو ل ۱۳۵) نمازی زیادہ ہوں تو اقامت کہاں کہے۔ مسئلہ اول میں درمیانی صف میں؟ یا آخر میں؟  
(الجواب) نمازی کم ہوں پھر صف اول میں ٹھیکہ منے سے سب کو آواز پہنچائی ہو تو ٹھیکہ (اقامت) صف اول میں  
کہا جائے۔ اگر سب کو آواز نہ پہنچے اور درمیان کی کسی صف میں ٹھیکہ کی جائے کہ جس کی وجہ سے آواز پہنچے  
سب نمازی میں ٹھیکہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ فقہ حنفی اعلم بالصواب۔

عندالاقامت امام کو آگاہ کرنے کے لئے نماذان کھکھارے تو کیسا ہے:

(مسو ل ۱۱۵۵) امام صاحب صف اول میں بیٹھے ہیں جماعت کھکھارے کے وقت نماذان صاحب  
کھکھارتے ہیں اس وقت امام صاحب مصل پر جاتے ہیں اس کے بعد نماذان اقامت کہتے ہیں تو یہ طریقہ کیسا  
ہے۔ یا تو جواز۔

(الجواب) جب امام صاحب صف اول میں بیٹھے ہوں تو کھکھارے انمول اور لغو ہے پس مجروح ہوں تو وقت  
کا وقت اور سنہ کی اطلاع دینی کے لئے کھکھارے کوئی حرج نہیں۔ فقہ حنفی اعلم بالصواب۔

ٹیپ ریکارڈ سے دی ہوئی اذان صحیح ہے یا نہیں:

(مسو ل ۱۳۶) ٹیپ ریکارڈ میں "ان ٹیپ کر لی جائے اور نماز کے وقت اس کو پانچوں نمازیوں میں صحیح طریقہ  
میں ہوں ہوئی اذان صحیح ہے یا نہیں؟ اور اسی سے پڑھی ہوئی اذان پر غلط پڑھی جائے تو وہ صحیح ہوگی یا نہیں؟ نیز  
توجہ۔

(الجواب) ٹیپ ریکارڈ سے اذان دی جائے گی تو وہ اذان صحیح نہیں ہوگی۔ پھر سے اذان دینا ضروری ہے۔  
صحیح طریقہ سے دوبارہ "ان ٹیپ کر لی تو دوبارہ پھر صحیح ہے چاہی ہوئی غلط ہوگی۔ فقہ حنفی اعلم بالصواب

(۱) یہ کہ اذان دینے والے کے لئے ولایت شرط ہے مصلحت سے اذان کے بعد نماز میں اورین دیکھ دیکھ کر یہ سب پکارنا کہ جس میں جائز







الاداس سبع عشرة كلمة وقامه سبع عشرة كلمة

کھوں سے روایت ہے کہ ان کے تھے۔ ال کو نہ بیٹ مال کی کہ نہیں ہے۔ ملاحظہ فرمائیے کہ اس کے تھے۔  
دوسرے انداز کے تھے۔ ملاحظہ فرمائیے کہ اس کے تھے۔ ملاحظہ فرمائیے کہ اس کے تھے۔  
۱۰۳

تو اس دلیل

عسیر الیہ ذال کل نوامی یوحی منی وبعیم منی اریہ سے اس کے تھے۔ ملاحظہ فرمائیے کہ اس کے تھے۔  
۱۰۳

فجر کی ذات میں الصلوۃ خیر من نوم چھوٹ گیا۔

(سوان ۱۳۸) اگر وہ فجر کی ذات میں الصلوۃ خیر من نوم چھوٹ گیا۔ ملاحظہ فرمائیے کہ اس کے تھے۔  
۱۰۳

(الحجۃ) اگر وہ فجر کی ذات میں الصلوۃ خیر من نوم چھوٹ گیا۔ ملاحظہ فرمائیے کہ اس کے تھے۔  
۱۰۳

وکیلتہما فقط و لا تعنی اعلم بالصواب

امام صاحب از ان آیتیں ہوں تو اقامت کون کہے؟ کوئی دوسرا شخص

اقامت کہے تو ان کی اجازت ضروری ہے یہ ہیں

(سورۃ ۲۹) کیا تم جانتے ہو کہ ان کے تھے۔ ملاحظہ فرمائیے کہ اس کے تھے۔  
۱۰۳

۱۰۳





باب ۱۱ : در بیان سبب و اثر

[illegible][illegible]

خالد علی خان نے یہ دوا دیکھ کر، "اے میرے دوست! یہ تو ایک عجیب دوا ہے۔" اور اس کے بارے میں پوچھا۔

[illegible]

تاریخ: ۱۴۰۲/۰۵/۰۵







قرآن کے وقت میں

(سن ۱۸۵۰ء) میں اس وقت تک کہ ان کا آپ نے خود کتابت فرمائی تھی اس  
شکل میں اس کو کئی بار اس کے پاس پہنچائی گئی تھی۔ یہ ہے  
الغرض (محدث انشراح) کے قریب اس کے پاس پہنچا دیا گیا۔ یہ ہے  
اس کے بعد اس کے رفیق و کارکن کے و مسکروں کے علاوہ اس کے قلمی حوالے  
درود اللہ علیہ وسلم (اللہ علیہ السلام) کے قلمی حوالے بھی لکھے گئے۔ یہ ہے  
اس کے بعد اس کے رفیق و کارکن کے و مسکروں کے علاوہ اس کے قلمی حوالے  
الانوار علیہ السلام کے قلمی حوالے بھی لکھے گئے۔ یہ ہے  
اس کے بعد اس کے رفیق و کارکن کے و مسکروں کے علاوہ اس کے قلمی حوالے  
الانوار علیہ السلام کے قلمی حوالے بھی لکھے گئے۔ یہ ہے  
اس کے بعد اس کے رفیق و کارکن کے و مسکروں کے علاوہ اس کے قلمی حوالے  
الانوار علیہ السلام کے قلمی حوالے بھی لکھے گئے۔ یہ ہے

تیسرے جہاں کو کھڑے ہو کر رہنا افضل ہے

(سن ۱۸۵۰ء) میں اس وقت تک کہ ان کا آپ نے خود کتابت فرمائی تھی اس  
شکل میں اس کو کئی بار اس کے پاس پہنچائی گئی تھی۔ یہ ہے  
الغرض (محدث انشراح) کے قریب اس کے پاس پہنچا دیا گیا۔ یہ ہے  
اس کے بعد اس کے رفیق و کارکن کے و مسکروں کے علاوہ اس کے قلمی حوالے  
درود اللہ علیہ وسلم (اللہ علیہ السلام) کے قلمی حوالے بھی لکھے گئے۔ یہ ہے  
اس کے بعد اس کے رفیق و کارکن کے و مسکروں کے علاوہ اس کے قلمی حوالے  
الانوار علیہ السلام کے قلمی حوالے بھی لکھے گئے۔ یہ ہے  
اس کے بعد اس کے رفیق و کارکن کے و مسکروں کے علاوہ اس کے قلمی حوالے  
الانوار علیہ السلام کے قلمی حوالے بھی لکھے گئے۔ یہ ہے  
اس کے بعد اس کے رفیق و کارکن کے و مسکروں کے علاوہ اس کے قلمی حوالے  
الانوار علیہ السلام کے قلمی حوالے بھی لکھے گئے۔ یہ ہے  
اس کے بعد اس کے رفیق و کارکن کے و مسکروں کے علاوہ اس کے قلمی حوالے  
الانوار علیہ السلام کے قلمی حوالے بھی لکھے گئے۔ یہ ہے

جس کے قریب رہنا افضل ہے

(سن ۱۸۵۰ء) میں اس وقت تک کہ ان کا آپ نے خود کتابت فرمائی تھی اس  
شکل میں اس کو کئی بار اس کے پاس پہنچائی گئی تھی۔ یہ ہے  
الغرض (محدث انشراح) کے قریب اس کے پاس پہنچا دیا گیا۔ یہ ہے  
اس کے بعد اس کے رفیق و کارکن کے و مسکروں کے علاوہ اس کے قلمی حوالے  
درود اللہ علیہ وسلم (اللہ علیہ السلام) کے قلمی حوالے بھی لکھے گئے۔ یہ ہے  
اس کے بعد اس کے رفیق و کارکن کے و مسکروں کے علاوہ اس کے قلمی حوالے  
الانوار علیہ السلام کے قلمی حوالے بھی لکھے گئے۔ یہ ہے  
اس کے بعد اس کے رفیق و کارکن کے و مسکروں کے علاوہ اس کے قلمی حوالے  
الانوار علیہ السلام کے قلمی حوالے بھی لکھے گئے۔ یہ ہے







مفسرین نے اس پر جو قصاں دیاں میں کوتاہی کرنے پر بھی ملاحظہ فرمائیں اور اس کا رجحان عسی  
عسی اصلاح ہے۔ اس سے پہلے وہ ان کا ہوش بڑھانے پر توجہ دیتے تھے اور اس کے بعد عسی  
اصلاح کے تحت میں اس سے کہہ رہے ہیں کہ یہاں پر جو اصلاحیں ہیں ان کا یہاں تک کہ ان کے  
آپ سے پہلے آپ ہی تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے  
اس سے پہلے آپ ہی تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے

(۱) حضرت سیدنا ابی بکرؓ نے کہا کہ میں نے اس سے پہلے آپ ہی تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے  
یہ جرح الیہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاذا جرح علیہ وسلم وہیں براہ راست ہے ۲۲ ج ۱ باب ص ۱۴۸  
تخصیص (مخصوصہ) میں حضرت ابی بکرؓ کی طرف سے اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد  
آپ حضرت ابی بکرؓ کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے

(۲) حضرت ابی بکرؓ نے کہا کہ میں نے اس سے پہلے آپ ہی تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے  
وہیں اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد  
۱۴۰ ج ۱ باب ص ۱۴۸ میں اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد  
تخصیص (مخصوصہ) میں حضرت ابی بکرؓ کی طرف سے اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

(۳) حضرت ابی بکرؓ نے کہا کہ میں نے اس سے پہلے آپ ہی تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے  
۱۴۰ ج ۱ باب ص ۱۴۸ میں اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد  
تخصیص (مخصوصہ) میں حضرت ابی بکرؓ کی طرف سے اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

(۴) حضرت ابی بکرؓ نے کہا کہ میں نے اس سے پہلے آپ ہی تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے  
۱۴۰ ج ۱ باب ص ۱۴۸ میں اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد  
تخصیص (مخصوصہ) میں حضرت ابی بکرؓ کی طرف سے اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

(۵) حضرت ابی بکرؓ نے کہا کہ میں نے اس سے پہلے آپ ہی تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے  
۱۴۰ ج ۱ باب ص ۱۴۸ میں اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد  
تخصیص (مخصوصہ) میں حضرت ابی بکرؓ کی طرف سے اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

(۶) حضرت ابی بکرؓ نے کہا کہ میں نے اس سے پہلے آپ ہی تھے ان کے ساتھ تھے ان کے ساتھ تھے  
۱۴۰ ج ۱ باب ص ۱۴۸ میں اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد  
تخصیص (مخصوصہ) میں حضرت ابی بکرؓ کی طرف سے اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد









۱۰۔ باب فیصلہ علی طلب فی سراج - نہی کی صلہ و شرفی پہ۔ اور اگر کہ (۱۰)۔  
 - سکی پہنچت کہ نہی نہی

۱۱۔ باب فیصلہ علی طلب فی سراج - نہی کی صلہ و شرفی پہ۔ اور اگر کہ (۱۰)۔  
 - سکی پہنچت کہ نہی نہی

۱۲۔ باب فیصلہ علی طلب فی سراج - نہی کی صلہ و شرفی پہ۔ اور اگر کہ (۱۰)۔  
 - سکی پہنچت کہ نہی نہی

۱۳۔ باب فیصلہ علی طلب فی سراج - نہی کی صلہ و شرفی پہ۔ اور اگر کہ (۱۰)۔  
 - سکی پہنچت کہ نہی نہی

۱۴۔ باب فیصلہ علی طلب فی سراج - نہی کی صلہ و شرفی پہ۔ اور اگر کہ (۱۰)۔  
 - سکی پہنچت کہ نہی نہی

۱۵۔ باب فیصلہ علی طلب فی سراج - نہی کی صلہ و شرفی پہ۔ اور اگر کہ (۱۰)۔  
 - سکی پہنچت کہ نہی نہی

۱۶۔ باب فیصلہ علی طلب فی سراج - نہی کی صلہ و شرفی پہ۔ اور اگر کہ (۱۰)۔  
 - سکی پہنچت کہ نہی نہی

۱۷۔ باب فیصلہ علی طلب فی سراج - نہی کی صلہ و شرفی پہ۔ اور اگر کہ (۱۰)۔  
 - سکی پہنچت کہ نہی نہی

۱۸۔ باب فیصلہ علی طلب فی سراج - نہی کی صلہ و شرفی پہ۔ اور اگر کہ (۱۰)۔  
 - سکی پہنچت کہ نہی نہی

۱۹۔ باب فیصلہ علی طلب فی سراج - نہی کی صلہ و شرفی پہ۔ اور اگر کہ (۱۰)۔  
 - سکی پہنچت کہ نہی نہی

۲۰۔ باب فیصلہ علی طلب فی سراج - نہی کی صلہ و شرفی پہ۔ اور اگر کہ (۱۰)۔  
 - سکی پہنچت کہ نہی نہی

۲۱۔ باب فیصلہ علی طلب فی سراج - نہی کی صلہ و شرفی پہ۔ اور اگر کہ (۱۰)۔  
 - سکی پہنچت کہ نہی نہی

۲۲۔ باب فیصلہ علی طلب فی سراج - نہی کی صلہ و شرفی پہ۔ اور اگر کہ (۱۰)۔  
 - سکی پہنچت کہ نہی نہی





## باب الامتہ والجماعۃ

”کیا“ جمع میں الصلوۃ میں بلاحدہ نماز سے

(مسند دل ۵۲) (فرار کی ۱۶۲) میں جمع متعدد کمال لکھتا ہے کہ ۱۲ احزاب میں وحدت ہے، کیا  
مکتوبہ یہ ہے کہ ایک ساتھ طے عمر میں اور عشاء کی نماز پر بھی جاسکتی ہیں بلکہ تفصیل سے جو یہ ہے،  
نہ نہ تھا، وہی وحدت یہ ہے ایک مرتبہ اس میں کسی نے نماز کے بعد نماز سے غریب یہاں تک کہ وہ نماز سے  
کراؤ کی بدحواس ہو کر اور نماز سے غریب ہو کر اسے اسلواۃ الصلوۃ کی روانہ کر دیا، کیا یہ  
مسئلہ الصلوۃ اکبر شروع کیا، یا اس میں وحدت کی ضرورت تھی، یا اس کی تفسیر کتاب میں ہے، انھوں نے  
کھنڈ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کی ایک نماز پڑھنے کے بعد حضرت علیؓ کی تکلیف سے  
دل میں یہ بات غلطی رہی انہوں نے حضرت عمرؓ سے پوچھا تو وہ پوچھنے لگا کیا کہ ہاں میں ہے، اس سے کوئی  
مسئلہ اور عقائد کی راہی پیدا نہ ہو، کیا یہ ہے؟

(المصروف امامت کی تمام چیزیں، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت علیؓ  
فرماتے ہیں وہم لو ان حضرت علیؓ نے یہ مطلب کی نماز اس وقت پڑھ لی تھی جب آفتاب غروب  
ہو چکا تھا۔ عن سمنۃ وحی اللہ علیہ قال کذا یحییٰ مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم المعروف اذا  
نور ان بالجماع (بخاری شریف ج ۳ ص ۹۷ باب وقت المغرب)

اور انھوں نے حضرت علیؓ کا زمانہ لے کر، قرآن کی نماز اس وقت پڑھ رہے تھے کہ وہ نماز کا اظہار ملال ہو جائے،  
تھا۔ لے لے چکے تھے، ”وہی ابی یوسف وحی اللہ علیہ قال فان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
حضر المعروف حین انظر علیہم صلاتہ فطوع النجوم ورواہ ابن ابی شیبہ (در جامعہ المصباح ج ۱  
ص ۴۷ باب ما بعد الصلوۃ ومعہا)

نیز آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ”وہی ابی یوسف وحی اللہ علیہ قال فان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
حضر المعروف حین انظر علیہم صلاتہ فطوع النجوم ورواہ ابن ابی شیبہ (در جامعہ المصباح ج ۱  
ص ۴۷ باب ما بعد الصلوۃ ومعہا)“  
حضرت علیؓ نے فرمایا: ”وہی ابی یوسف وحی اللہ علیہ قال فان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
حضر المعروف حین انظر علیہم صلاتہ فطوع النجوم ورواہ ابن ابی شیبہ (در جامعہ المصباح ج ۱  
ص ۴۷ باب ما بعد الصلوۃ ومعہا)“

اور یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا: ”وہی ابی یوسف وحی اللہ علیہ قال فان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
حضر المعروف حین انظر علیہم صلاتہ فطوع النجوم ورواہ ابن ابی شیبہ (در جامعہ المصباح ج ۱  
ص ۴۷ باب ما بعد الصلوۃ ومعہا)“

۱۰۔ اختلاف ترقی شریف میں ہے جس امر عسی جس النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من جمع بین الصلوٰتین من غیر عذر فقضائی بجامعہ (بواب الکبائر ترجمہ) حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا ہے کہ میں نے حضرتؓ سے سنا ہے کہ اگر کسی نے نماز میں جمع کر لیا تو اسے ایک روز کا ارتکاب کہی (مدنی ترقی ص ۱۸۱) یہ بات وہی ہے جس میں جامعہ میں ہے۔  
 نیز ہاں سوال میں ہے کہ اگر وہ روزہ کے لئے جائے تو کیا حرام نمازوں کے لئے قرآن پاک کی تفسیر اور احادیث لا محذورہ۔

(۱) دینا دہری صلی اللہ علیہ وسلم کا کتاب علی المؤمنین کتابہما سورۃ بقرہ ص ۱۶۶: ہم امتثال کے لئے یہ عالم اور ترجمہ قرآن شریف نے، حضرت شاہد القادری صاحب ابوی رحمۃ اللہ علیہ سے کیا ترجمہ کیا ہے۔ یہ ترجمہ ہے مسلمانوں پر انت پاد جامعہ میں آیا ہے جس کے فوائد مجدد ہیں اور اولاد سے اسے نکال دینا درست نہیں۔

(۲) دہری صلی اللہ علیہ وسلم پر اشارہ ہے حکمہ اعنی الصلوٰت والصلوۃ الرضعی تمام نمازوں کی پوری حالت کو بیان کرنا ہے (بواب الکبائر ترجمہ) حضرت شاہد القادری صاحب ابوی رحمۃ اللہ علیہ سے کیا ترجمہ کیا ہے کہ جب بھی نماز میں جمع کر لیا جائے تو اسے ایک روز کا ارتکاب کہی (مدنی ترقی ص ۱۸۱) یہ بات وہی ہے جس میں جامعہ میں ہے۔  
 نیز ہاں سوال میں ہے کہ اگر وہ روزہ کے لئے جائے تو کیا حرام نمازوں کے لئے قرآن پاک کی تفسیر اور احادیث لا محذورہ۔

۵۵۔ کتاب الصلوٰۃ قبل باب الاذان بوضوح نقاد ج ۱ ص ۵۳: ایک واقعہ یہ ہے کہ اگر کسی نے نماز میں جمع کر لیا تو اسے ایک روز کا ارتکاب کہی (مدنی ترقی ص ۱۸۱) یہ بات وہی ہے جس میں جامعہ میں ہے۔  
 نیز ہاں سوال میں ہے کہ اگر وہ روزہ کے لئے جائے تو کیا حرام نمازوں کے لئے قرآن پاک کی تفسیر اور احادیث لا محذورہ۔

عسی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من جمع بین الصلوٰتین من غیر عذر فقضائی بجامعہ (بواب الکبائر ترجمہ) حضرت شاہد القادری صاحب ابوی رحمۃ اللہ علیہ سے کیا ترجمہ کیا ہے کہ جب بھی نماز میں جمع کر لیا جائے تو اسے ایک روز کا ارتکاب کہی (مدنی ترقی ص ۱۸۱) یہ بات وہی ہے جس میں جامعہ میں ہے۔  
 نیز ہاں سوال میں ہے کہ اگر وہ روزہ کے لئے جائے تو کیا حرام نمازوں کے لئے قرآن پاک کی تفسیر اور احادیث لا محذورہ۔







حضرت معاذ بن جبل فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک کے سفر میں ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ دو ہفتہ ہوئے تو آنحضرت ﷺ کھڑے اور عمر کی راتوں کی اس طرح سوچ کیا کرتے تھے کہ عمر کو تیر لے کر قحط میں پڑے اور عمر کا عمر کا دن وقت میں پھر سر شروع کر دیتے پھر مغرب کے آخر وقت میں ایسے وقت پڑتے کہ خلق کا شب ہو جاتا۔ یعنی اروپہ آفتاب کے بعد مغرب کی جانب رخ دیکھتی باقی رات ہی ہے ابھی وہ ختم نہ ہوئی ہوئی تو مغرب کی رات پڑتے اور بیٹے کی دھڑکی قاتب ہو جاتی تو عثمان کی اول وقت میں غصہ پڑھ لیتے۔ وہیں معاذ بن جبل قال عمر عندما مع رسول الله عليه وسلم في غزوة تبوك فجعل يجمع بين الظهر والعصر يصلي الظهر في آخر وقتها ويصلي العصر في أول وقتها ثم يسير ويصلي المغرب في آخر وقتها مسلم باب الغسل ويصلي العشاء في أول وقتها حين يغيب الشمس فيجمع بين العشاء والعصر ۲۰۶ باب الجمع بين الصلاتين في السفر

اسی مطلب ہے حضرت معاذ بن جبل کی روایت کا جو نماز کی شریف میں ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا کہ یہ طریقہ تھا کہ رات ایک ساتھ (عصر، عصر) اور رات رکعت ایک ساتھ (مغرب، عشاء) اس طرح پڑھی کہ عمر کا آخر سے اور عمر کو قحط سے پھر مغرب کا آخر سے اور عشاء کو قحط سے پڑھا۔ عن ابن عباس قال سمعت معاذ بن جبل قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمدينا لما بدأ جمعا وصباحا حبيبا أخر الظهر وعجل العصر وأخر المغرب وعجل العشاء نسائي شريف ج ۱ ص ۵۳ باب الوقت الذي يجمع فيه المصلي ان قاضی ہر رات سے صراحت ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ اور صحابہ جن حقیقی یا جمع قضا میں نہیں بلکہ جمع ضروری کیا کرتے تھے۔ پھر جو روایتیں اس کے خلاف معلوم ہوں ہیں ان کی جگہ ۱۲ دلیل کرنی ضروری ہے تاکہ قرآن پاک کی آیات اور احادیث میرے مطالبہ سے جو جائے اور اختلاف کی نقل باقی نہ رہے۔ خاصا غلطی تحریر فرماتے ہیں۔ جو جب المصبر وہی دلک (جمع ضروری کی طرف رجوع دینا چاہئے کہ دلیل سے یہی ثابت ہوتا ہے) (نیل الاوطار ج ۳ ص ۵۳)

## امامت کے لئے حق کون

(سوال ۱۵۳) امامت کے لئے ان کون ہے؟ سید جلال اور سید محمد علی صاحب دہلوی میں امامت کا لفظ زیادہ حق اور ہے؟  
(المصبر اب امام عالم عالم، بالغ صحیح العقیدہ ورازے حقیق ادب کام مسلک سے متفق صحیح طریقہ سے چمکے وہاں، بخیر ہوا؟ چاہئے حدیث شریف میں ہے کہ اگر تمہیں یہ پند ہے کہ تمہاری قوم اور صحیح عقیدت کو پیچھے کرتے ہیں جو اکثر اور نیک اور بہتر لیاقت کے لئے کہ تمہارا اور تمہارے پھر نگار کے امتحان کا مدد ہے۔ ان سو کم میں تغلب مصلحتکم للیوم منکم علمنا منکم فانهم وفدکم فیما بینکم میں وہ حکم وراہ الطیور انی وہی وراہ الحاکم فلیوم منکم خیرکم وسمکت عہ بشرح تفسیر ج ۸ ص ۸۶ کتاب العلونہ فصل یونہ باب الامامة) دوسری حدیث میں ہے کہ میں جو سب سے بہتر ہوں ان کا پناہ امام بناؤ کیونکہ وہ تمہارا















ماتن ہوئی اور بعد ازاں اس نے یہاں ۱۰۰ روپے (۱۰۰ روپے) خریدا۔ (ص ۸۸)

مقدمہ میں ہے: "مقدمہ العشاء فی حدیث کلن" کہ کلن نصف لیلہ وہی صلی العشاء والصلوہ فی جماعہ کا ہے کہ وہ (ترجمہ) جو شمس غتہ کے وقت جماعت میں حاضر ہو گا وہی رات نماز کے کاؤ بال کیلئے جو شخص منہ پھر کر دوں گا، وہی نماز جماعت شرعیہ میں حاضر ہو گا اور جو شخص نماز جماعت کرے وہی نماز شرعیہ ہے۔ (پیشہ الہیہ ص ۸۸)

اسی لئے کہ جماعت شرعیہ میں نماز کی حالت میں کسی پیمانہ کو پھر کر دینا بھی روا نہیں ہے۔ (ایسی حالت میں وقفہ مبارک، میں پھر کر دے جسے) (پیشہ الہیہ ص ۸۸) اور جماعت کے بارے میں یہ ہے۔

کیونکہ جماعت میں نماز کے میں نماز کرنا یا کہ میں نے ارادہ کیا ہے جس میں اس سے نمازوں کا کمال ہے میں پھر کر دینا نہیں کرنا، پھر میں خود نماز کا کمال اس کا مکان جلاؤں جو اب تک نماز کے لئے نماز ہے۔ (پیشہ الہیہ ص ۸۸) اور میں فیصلہ نہ کروں جلاؤں انہیں یہ احادیث میں ہر طرف سے ۱۳۰ مسئلہ صریح ج ۱ ص ۲۳۲ ہے لفظ "بہار" میں "مختصر" کا ترجمہ ہے کہ میں بہار میں ہر طرف سے نماز کر رہے ہوں اور وہ نماز سے مراد ہے کہ میں نماز پر شیطاں غالب ہو جائے گا لہذا میں اس سے باز پڑھتا ہوں اور پھر کر دوں گا۔ (پیشہ الہیہ ص ۸۸) اور میں فیصلہ نہ کروں جلاؤں انہیں یہ احادیث میں ہر طرف سے ۱۳۰ مسئلہ صریح ج ۱ ص ۲۳۲ ہے لفظ "بہار" میں "مختصر" کا ترجمہ ہے کہ میں بہار میں ہر طرف سے نماز کر رہے ہوں اور وہ نماز سے مراد ہے کہ میں نماز پر شیطاں غالب ہو جائے گا لہذا میں اس سے باز پڑھتا ہوں اور پھر کر دوں گا۔ (پیشہ الہیہ ص ۸۸) اور میں فیصلہ نہ کروں جلاؤں انہیں یہ احادیث میں ہر طرف سے ۱۳۰ مسئلہ صریح ج ۱ ص ۲۳۲ ہے لفظ "بہار" میں "مختصر" کا ترجمہ ہے کہ میں بہار میں ہر طرف سے نماز کر رہے ہوں اور وہ نماز سے مراد ہے کہ میں نماز پر شیطاں غالب ہو جائے گا لہذا میں اس سے باز پڑھتا ہوں اور پھر کر دوں گا۔ (پیشہ الہیہ ص ۸۸)

پیشہ الہیہ ص ۸۸ میں ہے: "مقدمہ العشاء فی حدیث کلن" کہ کلن نصف لیلہ وہی صلی العشاء والصلوہ فی جماعہ کا ہے کہ وہ (ترجمہ) جو شمس غتہ کے وقت جماعت میں حاضر ہو گا وہی رات نماز کے کاؤ بال کیلئے جو شخص منہ پھر کر دوں گا، وہی نماز جماعت شرعیہ میں حاضر ہو گا اور جو شخص نماز جماعت کرے وہی نماز شرعیہ ہے۔ (پیشہ الہیہ ص ۸۸) اور میں فیصلہ نہ کروں جلاؤں انہیں یہ احادیث میں ہر طرف سے ۱۳۰ مسئلہ صریح ج ۱ ص ۲۳۲ ہے لفظ "بہار" میں "مختصر" کا ترجمہ ہے کہ میں بہار میں ہر طرف سے نماز کر رہے ہوں اور وہ نماز سے مراد ہے کہ میں نماز پر شیطاں غالب ہو جائے گا لہذا میں اس سے باز پڑھتا ہوں اور پھر کر دوں گا۔ (پیشہ الہیہ ص ۸۸)

پیشہ الہیہ ص ۸۸ میں ہے: "مقدمہ العشاء فی حدیث کلن" کہ کلن نصف لیلہ وہی صلی العشاء والصلوہ فی جماعہ کا ہے کہ وہ (ترجمہ) جو شمس غتہ کے وقت جماعت میں حاضر ہو گا وہی رات نماز کے کاؤ بال کیلئے جو شخص منہ پھر کر دوں گا، وہی نماز جماعت شرعیہ میں حاضر ہو گا اور جو شخص نماز جماعت کرے وہی نماز شرعیہ ہے۔ (پیشہ الہیہ ص ۸۸) اور میں فیصلہ نہ کروں جلاؤں انہیں یہ احادیث میں ہر طرف سے ۱۳۰ مسئلہ صریح ج ۱ ص ۲۳۲ ہے لفظ "بہار" میں "مختصر" کا ترجمہ ہے کہ میں بہار میں ہر طرف سے نماز کر رہے ہوں اور وہ نماز سے مراد ہے کہ میں نماز پر شیطاں غالب ہو جائے گا لہذا میں اس سے باز پڑھتا ہوں اور پھر کر دوں گا۔ (پیشہ الہیہ ص ۸۸)

پیشہ الہیہ ص ۸۸ میں ہے: "مقدمہ العشاء فی حدیث کلن" کہ کلن نصف لیلہ وہی صلی العشاء والصلوہ فی جماعہ کا ہے کہ وہ (ترجمہ) جو شمس غتہ کے وقت جماعت میں حاضر ہو گا وہی رات نماز کے کاؤ بال کیلئے جو شخص منہ پھر کر دوں گا، وہی نماز جماعت شرعیہ میں حاضر ہو گا اور جو شخص نماز جماعت کرے وہی نماز شرعیہ ہے۔ (پیشہ الہیہ ص ۸۸) اور میں فیصلہ نہ کروں جلاؤں انہیں یہ احادیث میں ہر طرف سے ۱۳۰ مسئلہ صریح ج ۱ ص ۲۳۲ ہے لفظ "بہار" میں "مختصر" کا ترجمہ ہے کہ میں بہار میں ہر طرف سے نماز کر رہے ہوں اور وہ نماز سے مراد ہے کہ میں نماز پر شیطاں غالب ہو جائے گا لہذا میں اس سے باز پڑھتا ہوں اور پھر کر دوں گا۔ (پیشہ الہیہ ص ۸۸)









بعدہ غداً باب المصححان و نہ محاذ القصر کیا ہو گا۔ لیکن وہ مفرد علی ص ۱۰  
 ۱۰ ص ۱۰ میں ہے کہ لیکن علی باب مسجد موضع معلقہ یضربہ اقول بعد  
 مسجد حرج المصحح کہ صحیح یہ الفہستہ میں دکان فی عتابہ لہ و عیالہالی  
 مسجد کان متعلقہ لہ بعد منعال الا عدم ما عرفتہ و ہر مکر وہاں ہو لیکن علی ۱۰  
 بعد مکر وہاں متعلقہ ہو یہ لی ۱۰ ص ۱۰ غرض مکر وہاں ہو لیکن علی ۱۰ ص ۱۰  
 کہ امہ۔ تعلیقہ محاذ القصر مسجد للجماعہ و لہذا ہی دیکھ ختمہ لہذا ہی ہر  
 رہا لی ۱۰ ص ۱۰ و لیکن ص ۱۰ ج ۱۰ ص ۱۰ و لہذا ہی غرض مکر وہاں

محلہ مسجد میں جماعت چھوٹے کی جماعت کے لئے

۱۰ ص ۱۰ مسجد میں جماعت چھوٹے کی جماعت کے لئے

۱۰ ص ۱۰ مسجد میں جماعت چھوٹے کی جماعت کے لئے

۱۰ ص ۱۰ مسجد میں جماعت چھوٹے کی جماعت کے لئے

۱۰ ص ۱۰ مسجد میں جماعت چھوٹے کی جماعت کے لئے

۱۰ ص ۱۰ مسجد میں جماعت چھوٹے کی جماعت کے لئے

۱۰ ص ۱۰ مسجد میں جماعت چھوٹے کی جماعت کے لئے

۱۰ ص ۱۰ مسجد میں جماعت چھوٹے کی جماعت کے لئے

۱۰ ص ۱۰ مسجد میں جماعت چھوٹے کی جماعت کے لئے

۱۰ ص ۱۰ مسجد میں جماعت چھوٹے کی جماعت کے لئے

۱۰ ص ۱۰ مسجد میں جماعت چھوٹے کی جماعت کے لئے

۱۰ ص ۱۰ مسجد میں جماعت چھوٹے کی جماعت کے لئے







۱۔ سٹ کاغذوں کے استعمال پر پابندی عائد کرنا اور عالمی قدر کی برساتوں پر پابندی

۳۔ اس سے بڑا کہ نفس امام بخش نے مجھ پر لڑا تھا۔ جو بہت سے مہینے تک غلہ اور روٹی کا بندھ باندھ

یہ ہے تحریر کی ۔ و عطفواں صاحب القلب و عقلہ امام محمد طارق اولی جلالہ عامہ سے

عبر د مطلق الخ قوله مطلقاً، كذا في غيره من المحاصرين من هو عليه (و قد منه يعني به -)

مرکا، کسی دوسری طرح سمجھو گا، تمہیں راستے کے بچے ہیں، ان سے نفوس کے چھل میں نہ جاؤ۔

نہیں۔ سب سے پہلے عام طور پر یہ بتا دیا جائے کہ "علاقہ" کی طرف سے صرف 300 روپے کی رقم (چھ لاکھ روپے) خرچ

۱- آیا با توجه به این موارد، می‌توان گفت که در این مطالعه، روش‌های مختلف برای تعیین میزان آلودگی هوا استفاده شده است؟

حرر بکون فی حکیمہ ولیدنگ کان ہے عمر رحمتی اللہ علیہ بصلی حنیف الاحقاد ویدھیرہ

١٠ الجماعة خرجت لا حجاج بموسم عن بطانة وثألهم وتبرّكهم قد، إنظر حل الرحى

في أنظمة الصي على نواحي البحر المتوسط حالي وموقعه الطاعة وكذا ١٢٠٠ م في طرفه الشمالي

بِذِي دَنِكِ فِي الْبَاعِدِ وَالْمَضَاعِفِ جَعَدَ جَلَّ عَلَيَّ ذِي السَّلَاطَةِ لَا سَبَاحَ فِي لَا عِبَادَ

و لا ينبغي ان يفتقر الى دليل الا على اذعان بطلان الفهم من الطبع

تم جہود ج میں ۱۹۹۱ء میں اعلیٰ درجہ کا قیام کیا گیا۔

[illegible][illegible]

جس طرح کہ اس کے پاس ایک کتا ہے۔

سجدہ کا نام سجدہ حمید ہے، یہ کسی بزرگ سے حق تعالیٰ کا ایک مرتبہ نماز یا بیعت

لو! نہیں تو جائز ہے یا نہیں؟ در جماعت کا تو بے گناہ نہیں

(سوال نمبر ۱) کہاں رہتے ہیں، کون سے درخت و پھوسل اور شہر و شہنشاہ کے ساتھ ہیں۔

ہمارے یہاں لڑکھٹے و بچہ مت کے لباس بڑی ادا ہے۔ چھپچھپ کر بچہ آ کر میرے پاس بیٹھ جاتا ہے۔

وہ کہتا ہے کہ: "میں اپنی ایک جامعہ نے زیرِ غما کر لی ہے۔ یہ ایک گمراہی ہے جس میں ہزاروں بے گناہ لوگوں کو جیلوں سے بچنے

[illegible]

سے جو کچھ دیکھتا ہوں، اس سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ ایک نیا دور ہے اور میں امید کرتا ہوں

صاحبِ مرکب نے اس وقت ہر مجاہد کی دعا کرتے ہوئے فرمایا کہ اے اللہ! ان کے لئے شہید بن جائے۔

رہا کرتا تھا کہ اگر کسی نے اس کی بات نہ سنی تو اس کی بات نہ سنی۔

۱۔ ماہنامہ مطبوعہ نور برصغرت ملک کو پہلے تر جو۔ اور سال کو۔ ۲۔ اہل علم و تحقیق کے لئے ہے۔

... ..

تو کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔



۱۰۔ میں نے محکمہ کے حاصل کردہ اعداد سے متعدد چھپے گل پرلی پٹ سے اشیاء کی تعداد  
 افسانہ میں لکھ کر ان کے سرکاری قریب میں رکھ کر ان کے ساتھ ساتھ لکھ کر ان کے  
 افسانہ میں لکھ کر ان کے سرکاری قریب میں رکھ کر ان کے ساتھ ساتھ لکھ کر ان کے

امام روح و جسد میں نئی بارش دے

۱۱۔ ۱۸۰۰ء میں میر تقی میر نے ایک شعر لکھا تھا جو کہ  
 "میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ  
 میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ  
 میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ

گھر میں کوئی حدیث الحق ہو چکے تو خیر نہ ہو

۱۲۔ ۱۸۰۰ء میں میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ  
 میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ

۱۳۔ ۱۸۰۰ء میں میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ  
 میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ  
 میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ  
 میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ

شرفی میں محنت کرنا ہے جو ہے تو محنت چاہئے یا نہیں

۱۴۔ ۱۸۰۰ء میں میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ  
 میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ

۱۵۔ ۱۸۰۰ء میں میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ  
 میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ

۱۶۔ ۱۸۰۰ء میں میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ  
 میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ  
 میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ میر تقی میر نے لکھا تھا کہ















انہوں نے کہا کہ یہ (یعنی صاحب الف الف) وہاں پر صوفیوں میں سے ہے۔ یہ صاحب الف الف کی بات ہے۔ یہ صاحب الف الف کی بات ہے۔ یہ صاحب الف الف کی بات ہے۔

انہوں نے بتایا کہ انہوں نے جو تو یہاں سے چھوڑ دیا، اسے پھر سے پکڑ لیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جو تو یہاں سے چھوڑ دیا، اسے پھر سے پکڑ لیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جو تو یہاں سے چھوڑ دیا، اسے پھر سے پکڑ لیا۔

انہوں نے کہا کہ انہوں نے جو تو یہاں سے چھوڑ دیا، اسے پھر سے پکڑ لیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جو تو یہاں سے چھوڑ دیا، اسے پھر سے پکڑ لیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جو تو یہاں سے چھوڑ دیا، اسے پھر سے پکڑ لیا۔

انہوں نے کہا کہ انہوں نے جو تو یہاں سے چھوڑ دیا، اسے پھر سے پکڑ لیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جو تو یہاں سے چھوڑ دیا، اسے پھر سے پکڑ لیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جو تو یہاں سے چھوڑ دیا، اسے پھر سے پکڑ لیا۔

انہوں نے کہا کہ انہوں نے جو تو یہاں سے چھوڑ دیا، اسے پھر سے پکڑ لیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جو تو یہاں سے چھوڑ دیا، اسے پھر سے پکڑ لیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جو تو یہاں سے چھوڑ دیا، اسے پھر سے پکڑ لیا۔









مدرسہ میں تعلیم پڑھو اور مسلمانوں کو سکھانا شروع کرنا چاہو۔ ۱۹۱۱ء میں ۵۲۱ طلبہ  
 (مسنون ۱۹۱) کے زیر نگرانی رہے۔ اور صرف پانچ برس میں اپنی مختصر عمر کی سب سے زیادہ تعلیم دینے والے  
 کے طور پر جانے گئے۔ ان کے بارہ دیپاویں کے مندرجہ ذیل سرگرمیوں کے بارے میں ایک اور مختصر  
 کے نکلے ہیں۔ ان میں سے ایک اور پانچ سالوں کے بارے میں مختصر بیان ہے۔ ۱۹۱۲ء میں ۵۲۱ طلبہ

طریقہ گاہ میں جماعت تالیف کا کیا حکم ہے؟

(مسائل ۱۹۵) ۱۹۵ء میں جماعت تالیف کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی  
 جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے  
 ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی  
 مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔  
 اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے  
 زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی  
 جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف  
 کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک  
 اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی  
 مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔

قابل اعادہ نمائندگی جماعت میں نئے مقتدی شامل ہونے کی توانائی کی ضرورت کی بات؟

(مسنون ۱۹۱) ۱۹۱ء میں جماعت تالیف کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے  
 زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی  
 جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف  
 کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک  
 اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی  
 مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔

(الحواہ) ۱۹۱ء میں جماعت تالیف کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر  
 نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی  
 جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف  
 کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک  
 اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی  
 مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔

۱۹۱ء میں جماعت تالیف کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی  
 جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف  
 کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک  
 اور کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی  
 مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے زیر نگرانی جماعت تالیف کے لیے ایک اور کمیٹی مقرر کی گئی۔













• بلحاظ سہولت کے، بیرون ملک پختہ کرنے کے لیے مہینوں میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔

۶۶۰ مئی میں وحی اللہ فرمائی کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم جو حدیث لکھائے  
اس پر اللہ تعالیٰ سے اجر ملے گا۔

ترجمہ: میرا دل ہے تیرا، میرا دل ہے تیرا، میرا دل ہے تیرا۔  
 میرا دل ہے تیرا، میرا دل ہے تیرا، میرا دل ہے تیرا۔

[illegible]

”میں نے حضرت علیؓ کو دیکھا ہے“ اے امیر! یہ ہے۔ یہاں سے یہاں میرا جھڑپہ بن چکا ہے۔ کھستہ ہو رہا ہے۔  
 ”اے امیر! یہ ہے جھڑپہ میں۔“ (میں نے) اب تو یہ کہہ کر یہاں سے یہاں میرا جھڑپہ بن چکا ہے۔ کھستہ ہو رہا ہے۔  
 ”میں نے نکالے ہوئے ہے“ اے امیر! یہ ہے۔ یہاں سے یہاں میرا جھڑپہ بن چکا ہے۔ کھستہ ہو رہا ہے۔  
 ”میں نے نکالے ہوئے ہے“ اے امیر! یہ ہے۔ یہاں سے یہاں میرا جھڑپہ بن چکا ہے۔ کھستہ ہو رہا ہے۔

[illegible]

وَأَمَّا عَنِ الْمَغْطَاةِ وَالنَّارِ الْمَذْجِجَةِ  
فَإِنَّهَا لَمِنْ عَذَابِ اللَّهِ لَئِنْ رَأَوْا اللَّهَ خَلْفَ مَا  
كَانُوا يُعْبَدُونَ

[illegible]

وہ جس سے تیری روح جی کہ غنہ دل قتل و سر اسے جسی ان علیہ السلام مطہ  
السلامت و سلام و امانات تو رحمت کو ہر بند ص ۹۹ حصہ  
میں مرثیہ ہے ۔ اور یہ سولہ شوق کے ہوتے ہیں نامہ میں بیان ہے جو وہ  
تو ہے ۔ شریعت کا حصہ ہے ۔



ہوں کیا ہے۔ روایت کا یہ مطلب یہ ہے کہ اگر اس نے اپنے بیرون کو تشنگ کے ساتھ پڑے کر کے جہاد سے تہہ پہ تہہ ملا ہے، اس طرح آخر کے سے آسمان کی صوبت محمود بھی تہاب معلوم ہوتی ہے۔ یہاں سے ہمیں مشورہ و نصیحت و نڈل کے بھی خیال سے ہمہ الکف کے لئے ضرور یاد دہانی چاہئے۔ نہ کہ ہر دور کی حالت میں روایت کا تصحیح و تفسیر کرنا۔

معلوم ان في شرح سنن أبي داود في صحيح البخاري من تتبع اقوال المك  
بالمك وفيه قول للفقهاء من مشير به في حل ما سبق كعب بكعب ووجه  
المراد في "سنن" من حديث أبي القاسم الجعفي عن محمد بن مشير وصححه من حرمه كما  
في "الفتح" ووجهه من حديث في "صحيحه" كما في نسخة طهره من بعض الناس انه على  
الحقيقة وليس الا مر كذا لك في المراد بذلك مخالفة الروي في حديث انصف ومنه لحال  
كما في "الفتح" (٦٤٢) (الجمعة ٢٤٣) يوجد في الدين يد عرس العمل بالسنن  
والمشهور في المك بالا حديث في خلافا حيث يجهلون في الترق كقائهم بكعب القاسم في  
الصف ويخرجون جذاً يخرج من قديمهم ما زدي في تكلف وتصح ويبدون الا وفاق الطبيعة  
ويشبهون فيه الملائكة للعلماء وواو و يهدوا الخلل والفرج بين الشمس فبقوا خلا  
ووجهه وسببهم لفهمهم ومن يهدوا ان هذا اقيح من ذلك وقد وقع فيه لعدم فهمهم لغيره  
وجوههم بظاهر الاخذ والبالح ذلك لا يعني ويظهر لك من عرس معجب الظهيرة الى  
قوله وما الفصل بين القديس فالقديس عند المعتد في ذلك، والى الا انه يحسن المصلي  
ما يكون قرب الى العشوة واوقف حو مزع القليل، وفي "سنن النسا" (٢٤٣) (٢٤٤)  
الصف بين القديس في الضلالة، ان عبد الله روى رجلا يعني قد نصف بين نفسه فقال خطأ  
ولو راجح بينهما كان المعجب الى والصف هنا هو الوصل بين القديس والمراد في لا صل هو  
الاختلاف على احد همة تلو وبالاخرى ثرة كما في حديث وقد ثبت في "سنن" في قارداً حتى  
مرايح بين وجهه من طوبى الفيلد "وكذلك في التخرج لبعلا نصف مراد واحد ولعله هو المراد  
بالمراوحة هنا وبالمعنى من هذا عدم التخرج الكبر بين القديس مع هم يكر من مسعود  
الوصل قطع من عدم المراوحة، ولعل لمر من هو لا مكار على الفيلد في الترق فتمه يقدمه  
في سنة في لا يفرح المصلي بر قدمه حيا ولا يصل حيا بل من التخرج ورجل فان لم يكن  
التخرج كقوله لم يكن الترق كعب المصلي بكعب آخر فان يكون به انه لا ترق محمودة على  
صاد كره البطل، انهم هذه القديس بعينه الشيخ رحمه الله في هذا الباب و قد اعلم  
بالصواب الحق معلوف سنة ١٢٤١/٢٤٨٠ ٢٤٨٩ ٢٤٩٠ ٢٤٩١ ٢٤٩٢ ٢٤٩٣ ٢٤٩٤ ٢٤٩٥ ٢٤٩٦ ٢٤٩٧ ٢٤٩٨ ٢٤٩٩ ٢٥٠٠ ٢٥٠١ ٢٥٠٢ ٢٥٠٣ ٢٥٠٤ ٢٥٠٥ ٢٥٠٦ ٢٥٠٧ ٢٥٠٨ ٢٥٠٩ ٢٥١٠ ٢٥١١ ٢٥١٢ ٢٥١٣ ٢٥١٤ ٢٥١٥ ٢٥١٦ ٢٥١٧ ٢٥١٨ ٢٥١٩ ٢٥٢٠ ٢٥٢١ ٢٥٢٢ ٢٥٢٣ ٢٥٢٤ ٢٥٢٥ ٢٥٢٦ ٢٥٢٧ ٢٥٢٨ ٢٥٢٩ ٢٥٣٠ ٢٥٣١ ٢٥٣٢ ٢٥٣٣ ٢٥٣٤ ٢٥٣٥ ٢٥٣٦ ٢٥٣٧ ٢٥٣٨ ٢٥٣٩ ٢٥٤٠ ٢٥٤١ ٢٥٤٢ ٢٥٤٣ ٢٥٤٤ ٢٥٤٥ ٢٥٤٦ ٢٥٤٧ ٢٥٤٨ ٢٥٤٩ ٢٥٥٠ ٢٥٥١ ٢٥٥٢ ٢٥٥٣ ٢٥٥٤ ٢٥٥٥ ٢٥٥٦ ٢٥٥٧ ٢٥٥٨ ٢٥٥٩ ٢٥٦٠ ٢٥٦١ ٢٥٦٢ ٢٥٦٣ ٢٥٦٤ ٢٥٦٥ ٢٥٦٦ ٢٥٦٧ ٢٥٦٨ ٢٥٦٩ ٢٥٧٠ ٢٥٧١ ٢٥٧٢ ٢٥٧٣ ٢٥٧٤ ٢٥٧٥ ٢٥٧٦ ٢٥٧٧ ٢٥٧٨ ٢٥٧٩ ٢٥٨٠ ٢٥٨١ ٢٥٨٢ ٢٥٨٣ ٢٥٨٤ ٢٥٨٥ ٢٥٨٦ ٢٥٨٧ ٢٥٨٨ ٢٥٨٩ ٢٥٩٠ ٢٥٩١ ٢٥٩٢ ٢٥٩٣ ٢٥٩٤ ٢٥٩٥ ٢٥٩٦ ٢٥٩٧ ٢٥٩٨ ٢٥٩٩ ٢٦٠٠ ٢٦٠١ ٢٦٠٢ ٢٦٠٣ ٢٦٠٤ ٢٦٠٥ ٢٦٠٦ ٢٦٠٧ ٢٦٠٨ ٢٦٠٩ ٢٦١٠ ٢٦١١ ٢٦١٢ ٢٦١٣ ٢٦١٤ ٢٦١٥ ٢٦١٦ ٢٦١٧ ٢٦١٨ ٢٦١٩ ٢٦٢٠ ٢٦٢١ ٢٦٢٢ ٢٦٢٣ ٢٦٢٤ ٢٦٢٥ ٢٦٢٦ ٢٦٢٧ ٢٦٢٨ ٢٦٢٩ ٢٦٣٠ ٢٦٣١ ٢٦٣٢ ٢٦٣٣ ٢٦٣٤ ٢٦٣٥ ٢٦٣٦ ٢٦٣٧ ٢٦٣٨ ٢٦٣٩ ٢٦٤٠ ٢٦٤١ ٢٦٤٢ ٢٦٤٣ ٢٦٤٤ ٢٦٤٥ ٢٦٤٦ ٢٦٤٧ ٢٦٤٨ ٢٦٤٩ ٢٦٥٠ ٢٦٥١ ٢٦٥٢ ٢٦٥٣ ٢٦٥٤ ٢٦٥٥ ٢٦٥٦ ٢٦٥٧ ٢٦٥٨ ٢٦٥٩ ٢٦٦٠ ٢٦٦١ ٢٦٦٢ ٢٦٦٣ ٢٦٦٤ ٢٦٦٥ ٢٦٦٦ ٢٦٦٧ ٢٦٦٨ ٢٦٦٩ ٢٦٧٠ ٢٦٧١ ٢٦٧٢ ٢٦٧٣ ٢٦٧٤ ٢٦٧٥ ٢٦٧٦ ٢٦٧٧ ٢٦٧٨ ٢٦٧٩ ٢٦٨٠ ٢٦٨١ ٢٦٨٢ ٢٦٨٣ ٢٦٨٤ ٢٦٨٥ ٢٦٨٦ ٢٦٨٧ ٢٦٨٨ ٢٦٨٩ ٢٦٩٠ ٢٦٩١ ٢٦٩٢ ٢٦٩٣ ٢٦٩٤ ٢٦٩٥ ٢٦٩٦ ٢٦٩٧ ٢٦٩٨ ٢٦٩٩ ٢٧٠٠ ٢٧٠١ ٢٧٠٢ ٢٧٠٣ ٢٧٠٤ ٢٧٠٥ ٢٧٠٦ ٢٧٠٧ ٢٧٠٨ ٢٧٠٩ ٢٧١٠ ٢٧١١ ٢٧١٢ ٢٧١٣ ٢٧١٤ ٢٧١٥ ٢٧١٦ ٢٧١٧ ٢٧١٨ ٢٧١٩ ٢٧٢٠ ٢٧٢١ ٢٧٢٢ ٢٧٢٣ ٢٧٢٤ ٢٧٢٥ ٢٧٢٦ ٢٧٢٧ ٢٧٢٨ ٢٧٢٩ ٢٧٣٠ ٢٧٣١ ٢٧٣٢ ٢٧٣٣ ٢٧٣٤ ٢٧٣٥ ٢٧٣٦ ٢٧٣٧ ٢٧٣٨ ٢٧٣٩ ٢٧٤٠ ٢٧٤١ ٢٧٤٢ ٢٧٤٣ ٢٧٤٤ ٢٧٤٥ ٢٧٤٦ ٢٧٤٧ ٢٧٤٨ ٢٧٤٩ ٢٧٥٠ ٢٧٥١ ٢٧٥٢ ٢٧٥٣ ٢٧٥٤ ٢٧٥٥ ٢٧٥٦ ٢٧٥٧ ٢٧٥٨ ٢٧٥٩ ٢٧٦٠ ٢٧٦١ ٢٧٦٢ ٢٧٦٣ ٢٧٦٤ ٢٧٦٥ ٢٧٦٦ ٢٧٦٧ ٢٧٦٨ ٢٧٦٩ ٢٧٧٠ ٢٧٧١ ٢٧٧٢ ٢٧٧٣ ٢٧٧٤ ٢٧٧٥ ٢٧٧٦ ٢٧٧٧ ٢٧٧٨ ٢٧٧٩ ٢٧٨٠ ٢٧٨١ ٢٧٨٢ ٢٧٨٣ ٢٧٨٤ ٢٧٨٥ ٢٧٨٦ ٢٧٨٧ ٢٧٨٨ ٢٧٨٩ ٢٧٩٠ ٢٧٩١ ٢٧٩٢ ٢٧٩٣ ٢٧٩٤ ٢٧٩٥ ٢٧٩٦ ٢٧٩٧ ٢٧٩٨ ٢٧٩٩ ٢٨٠٠ ٢٨٠١ ٢٨٠٢ ٢٨٠٣ ٢٨٠٤ ٢٨٠٥ ٢٨٠٦ ٢٨٠٧ ٢٨٠٨ ٢٨٠٩ ٢٨١٠ ٢٨١١ ٢٨١٢ ٢٨١٣ ٢٨١٤ ٢٨١٥ ٢٨١٦ ٢٨١٧ ٢٨١٨ ٢٨١٩ ٢٨٢٠ ٢٨٢١ ٢٨٢٢ ٢٨٢٣ ٢٨٢٤ ٢٨٢٥ ٢٨٢٦ ٢٨٢٧ ٢٨٢٨ ٢٨٢٩ ٢٨٣٠ ٢٨٣١ ٢٨٣٢ ٢٨٣٣ ٢٨٣٤ ٢٨٣٥ ٢٨٣٦ ٢٨٣٧ ٢٨٣٨ ٢٨٣٩ ٢٨٤٠ ٢٨٤١ ٢٨٤٢ ٢٨٤٣ ٢٨٤٤ ٢٨٤٥ ٢٨٤٦ ٢٨٤٧ ٢٨٤٨ ٢٨٤٩ ٢٨٥٠ ٢٨٥١ ٢٨٥٢ ٢٨٥٣ ٢٨٥٤ ٢٨٥٥ ٢٨٥٦ ٢٨٥٧ ٢٨٥٨ ٢٨٥٩ ٢٨٦٠ ٢٨٦١ ٢٨٦٢ ٢٨٦٣ ٢٨٦٤ ٢٨٦٥ ٢٨٦٦ ٢٨٦٧

انوار الہی کی شرح: جلد ۱، مجموعہ، الاذیت نہایت خضر، جلد ۲، شوال، کشمیری، ۱۳۸۵ھ





[illegible]























وہ اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

(الجواب) جوئی قسم کی دعا و تحریک کچھ ہے اس کے لئے قیام بھی کافی ہے۔ دوسرا یہ کہ وہ خود ہی اس توبہ و استغفار سے باز رہے اور پچھتاہ کی حالت میں رہے (۱) اس کو امام نہ بنایا جائے اس کی امامت خود اسے حفظ و اہتمام سے حاصل ہے۔

### پچھنے کے پچھنے نماز

(سوال ۲۱۳) طے دیں کہ سال میں کتنے بار ہے۔ (۱) نفل کے پچھنے نماز درست ہے یا نہیں؟ (۲) ہر روز کے پچھنے نماز کی حالت میں کتنے بار ہے؟ (۳) سوچ پوچھ لو کہ اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ (۴) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۵) کوئی بھی دن یا رات کے پچھنے نماز سے روکنا نہیں چاہئے۔ (۶) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۷) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟

(الجواب) اگر روزہ نماز میں پچھنے نماز کی حالت میں کتنے بار ہے؟ (۱) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۲) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۳) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۴) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۵) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۶) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۷) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟

(سوال ۲۱۴) ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک بار کھڑے ہو کر نماز کی اور اس میں کتنے بار کھڑے ہوئے؟

(الجواب) یہ شخص نے کہا کہ میں نے ایک بار کھڑے ہو کر نماز کی اور اس میں کتنے بار کھڑے ہوئے؟ (۱) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۲) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۳) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۴) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۵) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۶) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟ (۷) ہر روز کے پچھنے نماز میں کتنے بار ہے؟

ہام کی قرأت میں صغالیٰ تہ بولتا اللہ اعلم صحیح ہے یا نہیں؟

(سوال ۲۱۵) ایک صاحب نماز کے وقت میں صغالیٰ کرتے ہیں عرفہ کی نماز میں ہوتے قرأت

(۱) میں نے کہا کہ میں نے ایک بار کھڑے ہو کر نماز کی اور اس میں کتنے بار کھڑے ہوئے؟ (۲) میں نے کہا کہ میں نے ایک بار کھڑے ہو کر نماز کی اور اس میں کتنے بار کھڑے ہوئے؟ (۳) میں نے کہا کہ میں نے ایک بار کھڑے ہو کر نماز کی اور اس میں کتنے بار کھڑے ہوئے؟ (۴) میں نے کہا کہ میں نے ایک بار کھڑے ہو کر نماز کی اور اس میں کتنے بار کھڑے ہوئے؟ (۵) میں نے کہا کہ میں نے ایک بار کھڑے ہو کر نماز کی اور اس میں کتنے بار کھڑے ہوئے؟ (۶) میں نے کہا کہ میں نے ایک بار کھڑے ہو کر نماز کی اور اس میں کتنے بار کھڑے ہوئے؟ (۷) میں نے کہا کہ میں نے ایک بار کھڑے ہو کر نماز کی اور اس میں کتنے بار کھڑے ہوئے؟

ماتہ میں قیامت میں ہونے والی سختیوں کی خبریں سن کر، جس میں ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ چھوڑنا پڑے گا، ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ چھوڑنا پڑے گا۔

(الحجۃ الیہ) صورت میں ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ چھوڑنا پڑے گا، ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ چھوڑنا پڑے گا۔

وآخری مسئلہ کی اہمیت اور شرعی و اخلاقی اہمیت

اصول ۱۰: اگر کسی شخص کو دوسرا شخص کی اہمیت اور شرعی و اخلاقی اہمیت کی خبریں سن کر، جس میں ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ چھوڑنا پڑے گا، ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ چھوڑنا پڑے گا۔

(سورۃ الحجۃ الیہ) صورت میں ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ چھوڑنا پڑے گا، ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ چھوڑنا پڑے گا۔

کیا اہمیت کے لئے وقت پات کا لحاظ ہے؟

(سورۃ الحجۃ الیہ) صورت میں ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ چھوڑنا پڑے گا، ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ چھوڑنا پڑے گا۔

اسلام میں ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ چھوڑنا پڑے گا، ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ چھوڑنا پڑے گا۔



حالت میں اس کا پے رٹان میں مار دیا۔ چنانچہ اس نے کہا: "اگر تم نے میری خدمت کا نہ رہے مگر وہاں اس کی  
 خدمت کیا تم؟" اس شخص نے بدادشاہ کو بتایا جو اس نے بدادشاہ کو بتایا۔  
 (الحمد للہ) بعد اس کے کہ وہ بدادشاہ کی مرضی (اور حضور علیہ السلام کی مرضی) سے چلے  
 سکے۔ مگر آج کی حالت میں اس شخص نے یہ بھی کیا۔ اور لفظ "میں" سے مراد اس کی مرضی  
 ہے۔ (یہی حدیث اس میں نقل کیا۔) اس نے بھی لوگوں سے چلے بدادشاہ کی مرضی سے  
 ہے۔ (یہی صبیح مسند ابن المسعود و کذا کذا مکتبہ دار المعرفۃ) اور کہ انصاف والسماع  
 والسموم ولا یصرح اوسى بالاحادیث اسمی ح ص ۱۰۹ "لجب مطلب احکام  
 المساجد فقط والله اعلم بالصواب"

بدعتی اور غلام حق کو برا سمجھنے سے نفی لازم است

(سورہ ۲۲۰) یا فرمائی ہیں کہ یہ مسلمان شرع میں مسدود ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ  
 ان کے وہ اعمال است و ایضاً است سے نفی دیکھتے تھے ان کے افعال اور عقائد میں بہت حد تک شرع و  
 بدعت کی مراد میں کہ پھر ان کے افعال میں بھی شرع کی ساری چیزیں تھیں۔ یہاں پر ان کے افعال و عقائد اس کے  
 جتنے ہیں ان میں سے ان کے افعال میں بھی شرع کی چیزیں تھیں۔ یہاں پر ان کے افعال و عقائد اس کے  
 حسب حالت اور بدعتی عقائد کے خلاف اس قدر ہے۔ تاکہ یہاں اور شرع کے خلاف اور عام صاحب کے  
 خلاف بھی نکلیں۔ اس کے لئے پھر ان کے صاحب کے لئے اور شرع کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف  
 ان کو مشغول سے آپ بدعتی امام کا تکرار ہے۔ اس کے اپنے روایات میں اور بدعتی عقائد کے خلاف بدعتی وہ  
 اور ان کی شرع اور بدعتی امام کا تکرار ہے۔ اس کے اپنے روایات میں اور بدعتی عقائد کے خلاف بدعتی وہ  
 باجماعت میں صاحب طلب آپ اس کے ابھی تک باقی ہے۔ اور اس کے چھپے ہوئے عقائد اور بدعتی امام کا تکرار ہے۔  
 بدعتی امام کا تکرار ہے۔ اس کے اپنے روایات میں اور بدعتی عقائد کے خلاف بدعتی وہ  
 اور ان کی شرع اور بدعتی امام کا تکرار ہے۔ اس کے اپنے روایات میں اور بدعتی عقائد کے خلاف بدعتی وہ

(سورہ ۲۲۰) یا فرمائی ہیں کہ یہ مسلمان شرع میں مسدود ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ  
 ان کے وہ اعمال است و ایضاً است سے نفی دیکھتے تھے ان کے افعال اور عقائد میں بہت حد تک شرع و  
 بدعت کی مراد میں کہ پھر ان کے افعال میں بھی شرع کی ساری چیزیں تھیں۔ یہاں پر ان کے افعال و عقائد اس کے  
 جتنے ہیں ان میں سے ان کے افعال میں بھی شرع کی چیزیں تھیں۔ یہاں پر ان کے افعال و عقائد اس کے  
 حسب حالت اور بدعتی عقائد کے خلاف اس قدر ہے۔ تاکہ یہاں اور شرع کے خلاف اور عام صاحب کے  
 خلاف بھی نکلیں۔ اس کے لئے پھر ان کے صاحب کے لئے اور شرع کے خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف  
 ان کو مشغول سے آپ بدعتی امام کا تکرار ہے۔ اس کے اپنے روایات میں اور بدعتی عقائد کے خلاف بدعتی وہ  
 اور ان کی شرع اور بدعتی امام کا تکرار ہے۔ اس کے اپنے روایات میں اور بدعتی عقائد کے خلاف بدعتی وہ  
 باجماعت میں صاحب طلب آپ اس کے ابھی تک باقی ہے۔ اور اس کے چھپے ہوئے عقائد اور بدعتی امام کا تکرار ہے۔  
 بدعتی امام کا تکرار ہے۔ اس کے اپنے روایات میں اور بدعتی عقائد کے خلاف بدعتی وہ  
 اور ان کی شرع اور بدعتی امام کا تکرار ہے۔ اس کے اپنے روایات میں اور بدعتی عقائد کے خلاف بدعتی وہ

قرآن شریف میں صریح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو

(سورہ ۲۲۰) یا فرمائی ہیں کہ یہ مسلمان شرع میں مسدود ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ













میں کسی طرح نہ سمجھاؤں۔ جو یہاں دینے کے لیے حکم کی امام تھے، اور یہ تھے جس کی میں دوسرے  
تھے۔ حکم کے حاکم، انہیں ہی حکم کا امام تھا، نہ میں نہ چاہتا تھا (اور وہ)۔ حکم ان کی کثیر تھی۔ جو یہاں  
میں، اور ان کی، ان کی ہے۔ و بکرمہ صمدہ لا عی لا فی تطویرہ شبہہ لما لا یبصر موضع  
سجاست لا موافقا علی الب و لا یحسبہا بالحبالہ و ما انا کما عی مقدی بوم فی  
سین و مکتوب عین بصیرہ مفتوحہ و یکون مجعلا للعدم و الفضل لہ یکرمہ لا ھدایہ لا  
ح۔ طہرہ مد بکرمہ علی احباط عوام لھن المبر وقد نقل الشیخ عبدالحی عی مھدی شروح  
بکرمہ بقاء عی المصنوع علیہ کرمہ امامہ الا عی لا کما مقدی مایورع وقد جعل دسوس  
لہ صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ امیہ حکم ب یوم انسان و هو اعمی و وہ یو یو لہ (درست)  
لا کما عی ۹۸ باب میں بکرمہ امامہ

صورت مسلمان میں جب کہ، کے ہاتھ، آری صاحب، ایسے صنف میں ہیں کہ نقل یہ کرت ہو وقت  
اور امامہ، اور بات میں چرکتے ہیں۔ ہر سال سے ترقی پڑ جاتے ہیں اور کہہ کہہ میں بھی کئی سال ترقی پڑ جاتا  
چلے ہیں اور ان کی مثال اہل محلہ نے مختلف طور پر بیان کی ہے، امام شافعی نے بھی بیان کیا ہے کہ وہ کئی شریکی قیادت میں نہیں پائی جاتی وہ محض، مقلد  
مقلد و مقلد کی بنا پر، امت سے منسوب کرنے کا مطالبہ کرنا صواب نظر اور تو چن ہے۔ فقہ امام صاحب نے شہان  
بکرمہ امامہ

## غیر مقلد امام کے پیچھے نماز پڑھنا

(سوال ۱۲۳۱) غیر مقلد امام کے پیچھے پڑھنا کیا ہے؟ ہمارے یہاں بعض خلی بزرگ و قدوس کی مسجد میں جائے  
نماز پڑھتے ہیں ان کی نماز صحیح ہوگی یا نہیں؟ بیوقوف تو رہا۔

(الجواب) مقلدین و غیر مقلدین میں بہت سے اصول و فروعی اختلاف ہیں مثلاً یہ لوگ صحابہ کرام میں سے نہیں ہوتے،  
نہ بدعت میں سب اختلاف کرتے ہیں اور ان کی تقلید و اتباع کے موجب پر امت کا جملہ اور چکا ہے ان کو بدعت کہہ دیتے تو  
شرک تک کہ جیتے ہیں اور ان کی طرف بہت سے اجتماعی مسائل کے منکر ہیں، جیسا کہ کتب فرائض میں مذکور ہے کہ  
ہیں۔ اور بعض فرقہ وارانہ عقائد و حدیث کے خلاف کہتے ہیں۔ جیسا کہ ان دنوں کو بدعت کہتے ہیں۔ اور بعض تو  
ہر مسئلہ اور صورت سے نکال کر احادیث سے منکر کے جواز کے قائل ہیں اور اس کے دوسرے گائے میں رہتے ہیں کہ  
حق الوجود میں کے پیچھے حاکم پڑھی جائے اور قرائت میں ہم صحت کو مشتبہ ضرر ہو تو کسی صورت میں صواب ہو سکتا ہے؟  
اور اگر کسی کیچھوڑی ہو تو اس کے پیچھے پڑھنا حق و احتیاطی ہے اور اگر لے

تھیکہ امام حضرت مراد شریف علی نقوی نے فرمایا ہے۔

(سوال ۱۲۳۲) غیر مقلد کے پیچھے خلی نماز پڑھنا

(الجواب) غیر مقلد بہت طرح کے ہیں، بعض یہ ہیں کہ ان کے پیچھے نماز پڑھنا احتیاطی ہے اور اگر احتیاط  
پڑھنا چاہا جائے معلوم ہو جائے صورت میں ہے اس لئے احتیاط کیے کے ان کے پیچھے پڑھنا جائز ہے۔ فقہ

۱۔ امام احمد رحمہ اللہ فتاویٰ ج ۱ ص ۲۳۲ منقولہ پاکستان

آپ کا ایک اور فتویٰ جو عربی میں ہے درج ذیل میں اس کا ترجمہ کیا گیا ہے وہ ملاحظہ ہو۔ علامہ سبکی۔ منقولہ کتب میر  
مکتبہ امام کے پیچھے قرار پر مکتبہ جاز ہے۔ ص ۱۸

ترجمہ جواب۔ محقق علامہ سبکی۔ میرے روز یک مسئلہ میں تفصیل ہے کیونکہ میر مکتبہ بہت طرح کے ہیں۔ بعض  
ایسے ہیں کہ ان کا مکتبہ مقلدین کے ساتھ صرف مسائل امتداد میں ہے ان کی افتادہ قائم رہی ہے جو غرضی کے  
لئے شامل ماسک افتادہ ہے غرضی آزاد مار میں خلافت کی رسد ہے کہ تہذیب حقیقی افتادہ جاز ہے اور یہ حوالہ  
افتادہ میں انصاف ہے اور یہ مکتبہ کا فتویٰ عدم جو کہ ہے کیونکہ مکتبہ کے معاملہ میں امتداد ضروری ہے اور بعض میر  
مکتبہ میں ایسے ہیں کہ ان کا انصاف مقلدین کے ساتھ ان مسائل میں ہے جو مست واجب است کے ساتھ دیکھ اجازتی  
چاہیے ہے۔ یاد اور اس سے مانا ہوا قرآن پنا افتادہ مکتبہ قرار دینا اور مکتبہ صالحین کے لئے سبب قائم  
(کالی ٹولٹی) روکنا اور مکتبہ صالحین والک سے لوگوں کا قائم بدعتی امام کے حکم کے ماتھے سے کسی بھی مجبوری کے  
میں کے پیچھے نکلنا جو مکتبہ قرآنی ہے۔ کسی مکتبہ کے وقت مکتبہ قرآنی ہے اور جن میر مقلدین کا حال مشہور  
(افتادہ کا ذکر) اولیٰ ہے کہ اس کے پیچھے مار چل جائے تاکہ کوئی مکتبہ اپنے افتادہ میں باوجود کرے تاکہ  
و حیات پر عمل ہو جائے لیکن اگر مکتبہ میں سے پیچھے مکتبہ چلنے میں ہے تو ان کے پیچھے مکتبہ نہ پڑے تاکہ مکتبہ نہ  
(۱۸۷۱ء) میں مکتبہ کے بار۔ میں سبب باک نہ ہو چاہیے۔

۲۔ امام احمد رحمہ اللہ فتاویٰ ج ۱ ص ۲۳۲ منقولہ پاکستان

۳۔ امام احمد رحمہ اللہ فتاویٰ ج ۱ ص ۲۳۲ منقولہ پاکستان

۴۔ امام احمد رحمہ اللہ فتاویٰ ج ۱ ص ۲۳۲ منقولہ پاکستان

(سوال) میں شخص کا عقیدہ سب ذیل نکات میں مانا گیا ہے عقیدہ جاز پر بدعت سے مراد فتیٰ اور مراد  
مسائل ہیں۔ مکتبہ کا نام ہے قرآن میں نہیں۔ ایسے شخص کو مانا گیا اور جو قرآن شریف نامی سے پڑھنا گیا  
ہے۔

(الجواب) ایسے شخص کو امام مانا جس کے عقائد سوال میں درج کئے ہیں درست نہیں ہے اور اس سے قرآن  
قرآن شریف بھی نہ پڑھنا چاہئے۔ فتاویٰ۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱ ص ۱۰۹ جلد ۱۸)

آپ کے مکتبہ کا فتویٰ۔  
(سوال) از یہ میر مکتبہ عقیدہ میں اور بدعت و شرک مانتا ہے۔ یہ کیا مانا گیا ہے پتلا اور اس کے پیچھے مانا گیا ہے یا  
نہ؟

(الجواب) قول اس میر مکتبہ کا اعتقاد اگر اسی وقت مکتبہ جاز ہے میر مکتبہ کے پیچھے مانا گیا نہیں ہے۔ مکتبہ  
حاشیہ میں ہے ایسا نہیں۔ حق سے مکتبہ کی حمایت نہ ہو جو بھی ہے اور شریعتی ہے۔ سبب المسلم  
عربی وقتانہ کفر و مشکوۃ ہاں الناس فقد علو کفرانہ تقدیمہ لانہ لا یہم لاسرہ و ہاں  
فی تقدیمہ للاحادیث عظیمہ وقتانہ جب علیہم اھانہ شروع الخ بنی غرضی لی مروح العنہ عسی

ان كوفيته تعبر عنه كرمه نحره هو (ود المحار ج ص ٥٢٢ باب لامعة) فطوى به العلو  
منه وحكمه ج ٢ ص ٢٥٤ فقط وليس عبد الصوب

حس کے دائرہ کی نہ لگی ہو اس کو مام نہانا

اس سال ۱۹۳۳ء میری عمر ۲۲ سال ہے حافظ آغا علی قمرانی مدظلہ العالی سے ملنے کے بعد کہہ رہے تھے کہ تم کو چاہیے کہ جتنی لوگ فوجی ہو ان کو جیسے امر ۳ کرتے ہو کہ تیار رہے بچپن میں سیدھا فوجی ہو کر کھڑے رہو۔ یہ سن کر میں نے کہا کہ میں اس بات کو کبھی نہیں کر سکتا ہوں۔

(الاصواب) آپ امار کے کچھ دفعہ سداوت کے مسائل سے واقف ہوئے۔ قرآن اچھا سمجھ کر پڑھا کرتے  
 ہوں اور آپ کی دینہ رقی پڑھائیں کو کتب و شہادہ ہوسہ فدا ہو گئی نہ لکھیں بچے سے اہمیت کے آئین نہ لکھتے ہوں تو  
 ان کا خیال حنا سب نہیں بلکہ کسی کی عمر کم ہو اور خوبصورت ہو اور اس کو کچھ شجرت سے انہوں نے کچھ کچھ کا حکمانہ  
 جس کی وجہ سے لوگ اس کی امامت و تاپسند کرتے ہوں اس کی امامت نہ کرو اور ہوگی۔ شافی میں یہ قولہ و کلام  
 نکرہ حلف امرد) الظاهر انه شرعيه ايضا والظاهر ايضا كذا قال ابو حمزة ان لمراده الصريح  
 لم جہ لانه محض الفتنة الى قوله وفي حاشيا النسخة عن الفتنى العبيد من العلامة السمعاني  
 عبدالرحمن بن عيسى الترمذی عن شيوخ بلخ من الحسن عشرين سنة وتجاوز حد لا مات ولم  
 بسب عمارة فلهن يخرج بذلك هي حد لا مردية الى قوله فجنب بالجوهر من غير كراهة و  
 تارك به فخره والله اعلم وكذا انك مثل منها المصنف محمد بن ج الدين الملقب فاجاب كذلك  
 (شامی ج ۱ ص ۵۴۵ باب الامامة مطلب فی سنة الامرد) فلهذا والله عید بالصواب

مامی بیوی بد کردار ہو کر وہ اپنی بری حرکتوں سے توبہ کر لے  
تو ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا کیسے ہے ۔

مسموم (۲۵) ۱۸۶۷ء کے یہاں پوچھنے سے ایک عالم نام جس کا اظہار خدا پرست اور نہ تکلف سے کوئی جزا  
میں صحت نہیں ہوئی۔ چند دنوں کے بعد وہی مسموم ہوا۔ اس میں نہ ہر جہاد کا عقائد ہے اور اس کا غیر مر کے ساتھ  
باجاؤں کے لئے رشتہ کے بعد وہاں تو کھڑے رہا کی بھی حرکت ہوئی تھی۔ امام صاحب کو جسے میں نے اطلاع  
دی تو اس پر سخت ناراض ہوئے اور اس کی اس حرکت پر انکار کیا اور اس کو حلاق تھوڑے کاٹا۔ اور کہا۔  
بعد میں موت کو بھی پتی اس حرکت پر اصرار نہ ہوئی کہ سب سے پہلے تو یہ اور ہے شریعت میں دل و جان سے نہ کی ہو  
مہم پانچ گنا خدا کی قسم کی حرکت پر نہیں کر دیا کی اس کے بعد امام صاحب نے اس کو حلاق نہیں کیا اور ابھی  
اس کے ساتھ رہے ہیں اس صحت طلب امر پر۔ اس کے بعد یہ مادہ پر حقائق ہے یہ نہیں ہے جس کو کہتے  
ہیں یہ امام صاحب سے اس لئے مانگا نہیں اور بعض کہتے ہیں کہ مانگا ہوئی ہے کہ یہ امام صاحب سے  
نہیں کی ہے بلکہ وہاں پر وہ بھی ہوئے ہیں کسی باب سے۔









رہے۔ یہی موردِ حضور ہے۔ ظاہر ہے کہ اس میں سے بات خصوصاً کرم اللہ سے چاکر کی اگر کوئی غلط فہم نہ ہو۔  
جب اور بعد نہ ہیں سنا ہے (شیخ فرمایا ہے) حضور ارم علیہ السلام نے فرمایا: میں نے شیخ کیا ہے اور اس کو  
تو کیا ہے؟ اُن کا یہ ہے کہ سبیلِ محمد ﷺ سے من سے لے کر قمریہ (قلبیہ) طرف تھوکر کرنا (اللہ وہ اس کے سول کو  
کعبہ کی ہے اور اُس کو شریف ہے) ۲۰۰ یا سبیلِ کرمۃ اللہ (قرنیہ) (سید)

اسی۔ ثابت ہوتا ہے کہ ان کو شرعی حکام کا بڑا بھائی ہے اور ملت کے مطابق رہتی فہم نہ لے کا ہادی  
اور آپ کے لیے ظاہر ہے کہ وہ مذہبِ نبویؐ پر رہتی ہیں اور ان کی جیسے پر تیار رہیں تو اس کو امام بنایا جائے اور نہ امام کا مقدس منصب اس  
کو پہنچانے کی جائے۔ لفظ اللہ علیہ صواب۔

فہمی اور جہلے کے پیچھے نہ کیوں کر رہے ہیں جب کہ وہ کلمہ گو ہے۔

(سوال ۲۰۸) فتاویٰ رحمہ جلد چہارم میں سوال نمبر ۳۰۳ (جدید تہذیب کے مطابق یہی مذہب میں نہیں ہے  
نہارا کی کمالیہ اس کے پیچھے قرار دینا کیا ہے کے عنوان سے) ہمیں شک ہے کہ جو مذہب آپ نے تحریر  
فرمایا ہے فہمی اور اہلِ حق سے کوئی امت یا مذہب نہیں نہ دیکھا ہوتا ہے۔ جو نہارا کی کار ہے ہے وہ اپنی مرضی سے  
تحریر ہے۔ دیکھو وہ کلمہ گو ہے اس کا ایمان نہ کچھ ہے بلکہ یہی اس کے پیچھے رہا اور نہ نہیں ہوتی ہے یہ کلمہ میں نہیں  
آ رہا ہے۔ جو مذہب دیکھو وہی حرام میں ہے اور احمد

(الجواب) آپ کے افعال کا جواب اسی جگہ موجود ہے جو حرکت مثلاً کلمہ ہے۔ مثلاً یعنی معادہ دین کو اصل  
ظہن سے بگاڑنا اور یہ حرام ہے۔ ہر کلمہ کوئی امامت درست ہے یہ ضروری نہیں ہے۔ مہر بھی کلمہ گو ہے مگر اس کی  
امامت درست نہیں ہے تاہم بھی کلمہ گو ہے لیکن اس کی امامت نہ ہوگی ہے، دیکھو کہ وہ کلمہ گو کا واسطہ دیکھو کہ کلمہ گو  
ہے مگر یہ فہمی کو امام بنانے کی شرعاً اہانت نہیں، اسی طرح اور اور (اپنی مرضی سے) فہمی بننے والے کو  
امامت کا بھی منصب دیکھو کہ امامت میں سے فہمی اور حرام ہے (فتاویٰ رحمہ جلد دوم ص ۲۳۶)  
(جدید تہذیب کے مطابق ظہر و اہل میں رہتے فہمی کے لئے مجبور کیا جائے تو کیا حرام کے عنوان سے  
ہمیں شک ہے کہ آپ علیہ صواب ۲۰۰ شال لکھ کر دیکھو۔)

خیر شادی شدہ کی امامت

(سوال ۲۰۹) ہمیں شک ہے کہ جس کا ظہن یہ امامت جائز نہیں ہے۔ مہر حسبِ حق ہے  
تو کہ میں ظہر میں حاصل نہ رہیں اور اس سے نہ ہونے کے بعد نکاح نہیں ہو سکتا کیا ہے؟ خیر شادی شدہ فہمی  
امامت نہ رکھتا ہے یا نہیں؟ بیخود جواب۔

(الجواب) امامت صحیح ہونے کے لیے امام کا شادی شدہ ہو چاہیے نہیں ہے جب کہ پاک بازی کی زندگی گذار رہا  
ہے اور ہم دین حاصل کرنے میں مشغول ہے اور تعلیم پوری کر کے شادی کے لئے کھڑا ہوتا یا رہتا ہے؟ جو لوگ خود  
تو پیچھے چلے ہیں اور امام کو کھانا اور دینے میں اور باقی کر رہے ہیں بلکہ بھی شادی نہ ہوئی اور تعلیم رک  
گئی تو اس کے حق میں کتنا بڑا نقصان ہوگا، البتہ اگر تعلیم پوری ہونے کی مدت میں گناہ میں مبتلا ہونے کا یہ شریعت





فللم یحیہ احد و اُحد کہہ لعل ہو۔ الہد و محو من الاعاجم (مترجمان و شامی ص ۱۵۵ ج ۲)  
 غایۃ المطالعہ اور اور بھی، میں سے دور و شامی میں سے یہ اس مالی میں کہو، محت سے کہہ دیا ہے  
 جیسا کہ بعض مفسرین اور محدث نے ہیں میں اس کی سے میں میں سا و کل کو مذکور ہے کہ فاعل سے اور قرآن  
 کی آیتوں میں یہ ہے (عابد لاوطار ج ۱ ص ۵۲۳ باب ما یجسد الصور وما لا یجسد)

فیکل ایلہی شریعہ غازی میں ہے، و ما قطع ما دون ظک فحرام اجتماع بین الامۃ رحمہ  
 اللہ و ازمی اس طرف سے کہ یہ ہے، و ما ہے باعالم اور اس ہے (فیض الباری شرح بخاری ص  
 ۳۸۰ ج ۲ فیما یصلح منہ لعموم) صاحب القسب میں ہے۔ محسنہ قبل بحور خلق اللہ کہہ  
 یغسلہ الجوہرین؟

(الجبواب) الامور ذکرہ فی کتاب التہجد والجماع والی جناب ہدایہ و فانی علیہ  
 السلام احسن الشوزب و غفر اللہ لہ فی قصرا الشوزب و القکر انطی و لا یحظروا ولا  
 تقطروا ولا تقصروا فی القصر المسنون و فی قصہ  
 ترجمہ: اللہ کی سزا کا نکتہ یا نہیں۔

(الجواب) کتاب اللہ کی کتاب التہجد اور عباد کے باب التہجدات میں ذکر ہے کہ اللہ کی سنتوں میں انہیں  
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وہ چھوٹے کو کھانڈ کر اور اور جوں کو مٹی کر دیا ہے حال پر کھنڈ و اور مقدمہ  
 مسنون ہے کہ۔ اگر وہ ایک تہذیب (صاحب الاحساب ص ۱۳۰ ج ۱) باب نمبر ۶ مٹی (مالہ و سر میں سے۔  
 ز اشیدن و یکن پیش از قبضہ و اسست مٹی، و لہ سنتوں اور ایک تہذیب سے کہ رکعتا حرام سے (ملاحد ص ۱۳۹)

مستندہ یا تمام حوالے غلطی نہیں ہے۔ خود میں مزید حوالے آبادی رتبہ ص ۱۳۶ تا ص ۱۴۱ باب جلد  
 ششم میں ملاحظہ فرمائیں۔ جو یہ کہ یہاں دو مقدمہ ہیں، ایسی اور جو بار بار مذکور ہے کہ وہ لاکھوں ہی چیزیں ہیں  
 انہی حالات و احوال کا قصہ ہے کہ اللہ کی رکعت واجب ہے اور ایک شے سے منع کیا کہ وہ ہے مٹا سے نہ کرنا  
 خود آخر میں ہے جو یہ فعل موجب فسخ ہے، اور وہی دریا معلوم میں ہے۔ یہ تہذیب (مٹی) اور لہی رکعتا سے اس  
 سے چھوٹی کہ لہی لہی کے حکم میں ہے اور یہ حرام ہے۔ (اور وہی دریا معلوم میں ص ۱۳۷ جلد مکمل)

اہمیت کا۔ حسب بہت عقیدے اور مٹی بھی عقیدہ انشاں سنت کی اور نیکی میں کو اتنی کہ اور مقدمہ مسنونہ  
 بہت نہ کہ حسب اس سنت کے یا مکمل طاعت ہے اور مٹی سے یا مٹی کرنا یا یہ فسخ کی اجازت ہے یہاں نہیں  
 اس اور معائن سے اس کے اس صحت۔ ہم ہے کہ پل میں حرکت سے تو نہیں، اور مقدمہ مسنون کے متعلق  
 اور مٹی یا مٹی یا مٹی کی حرکت کو نہ چھو۔ یہ تو ان کی اجازت اور وہ سے یہ فسخ و اس کے عقیدہ منصب پر قائم نہ  
 رکھنا ہے عزول کو یہ ہے مٹی میں ہے

و انما الحساس لحد علمہ کما حدہ تقییمہ ہانہ لا یجوز لا مرحیہ وہاں فی تقییمہ کلامہ  
 تقییمہ رفق و حسب عقیدہ لحد شرعی شامی ص ۵۲۳ ج ۱ باب لا ملحدہ، بھی رہا کہ  
 "مگر مذکور ہے، علم (مٹی) ہمارے سے یہاں کی کے کہ وہ ہے، اس کا اجتہاد میں لہذا اور انہیں فسخ









جس سے وہ امریہ بڑھ کر ملا جید

۱۔ (۱) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔  
(۲) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔

۲۔ (۱) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔  
(۲) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔

۳۔ (۱) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔  
(۲) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔

۴۔ (۱) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔  
(۲) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔

۵۔ (۱) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔  
(۲) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔

پیشہ کرتے ہوئے کی مامست

۱۔ (۱) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔  
(۲) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔

۲۔ (۱) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔  
(۲) میں نے اس سے کہا کہ اس نے اس کو چھوڑا۔ اس کے لئے یہ دونوں جہاد ہیں۔















[illegible][illegible][illegible]

یہ بھی سوچنا چاہئے حاضرم ۱۰۰ سالہ جدِ گمراہت و فتنہات میں جتنا ہو گئے جو محرم کا یا ہونکا اور ان کی نگاہوں میں ان کی یا آت روئے کی ۱۰۰ سالہ بات سے ہی ہے یا نہ جتنے رُہ اور حالت اپنا دنیا سے کھل کر تیز و درت کیے۔ ان روئے کے متعلق کتب و تہذیب کے تمام انواع اور ای کھسار الہیہ کے مشہور پر ۱۰۰ سالہ دور و فتنہات سے متعلقہ۔ دوسری بے رُہ و عدم مساوی لاریں اس کی رفا عیاد میں لاریں ۱۰۰ سالہ زمانہ میں ۱۰۰ سالہ عرصہ کو نامہ مایہ کے عرصہ پر گزری ہے۔ اللہ والہ علم

بہت اچھے اور نئے قصے مضبوط اور اچھے

[illegible]

[illegible]

(۱) جسم انسانیت پر ان کے لئے ہمہ وقت کی نگرانی کا انتہائی شرف ہے۔ حوالہ مختصر مذکور اس میں مذکور ہے کہ انسانیت پر ان کی نگرانی کا انتہائی شرف ہے۔ حوالہ مختصر مذکور اس میں مذکور ہے کہ انسانیت پر ان کی نگرانی کا انتہائی شرف ہے۔

[illegible]

پہلی جہت سے یہ ہفتوی کے درمیان کی سچا سچ ہوئی میں نے پچھلے کئی گز کے اندر سے یہ کہہ دیا کہ یہ ہفتوی  
میں کوئی لا بکھل ہو یہ صرفہ البروقی ہوگی۔ تو ان ہفتوی کے کچھ میں اس کے دُش میں کئی پہل  
میں ہوا اور لا بکھل ہی ہے۔ (۱) ہفتوی کے بعد الاقضاء جیلوہ پھر جمع پر رشتہ (۲) لا بکھل ص ۴۱  
قرآن سے (۳) مرقیہ اور مرقیہ کا روایت ہے۔ (۴) قرآنی دلائل کے بیان میں اور مرقیہ کا روایت ہے۔ (۵) مرقیہ  
میں ہے۔ (۶) ہفتوی کے بعد اوراق میں عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما فی الوحی ج ۱ ص ۱۰۰  
بصالح الامام قال انما کان یجانبہم وخرقہ او حذار فلا یأتمہ مصنف ابن عبد الوہاب ج ۱  
ص ۸۱ بقرانہ الا وہو علی کتاب الاثمہ ج ۲ ص ۱۰۰ (۷) ہفتوی کے بعد اوراق میں  
(۸) مرقیہ لافلا ص ۱۰۰، وختاریہ الاحبار مصنف المصنوع ج ۱ ص ۱۵۹ (۹) ہفتوی کے بعد

ہائے اقتدار ہے۔ ۔ مگر شریک دینار کا بھی یہی ظلم ہے اور مسجد کا حوض بھی اس حجم میں شامل ہے جسے مسجد کا حوض

وہ تم سے ملنے نہیں دیتا، مجددِ دین کیے تھے، سوگند دیا کہ میں ہے (لوگو! تجری قیہ اسفل) ورنہ دور کا  
 و سو فی المسجد یعنی اس قبر پر تھی، چل کر پورا فتح ہوتا ہے۔ گرچہ وہ (تشی) صفر ۱۰۱۰ھ (۱۶۰۱ء) آ کر چلا گیا  
 دین مسجد میں ہے۔ اور شاہی میں ہے، وہاں اس کے اوپر کھدائی ہوئی، الی قولہ، ان الحوض الکبیر المدکور  
 فی کتاب الطہارۃ ص ۱۱۱، ملاحظہ فرمائیے، کما فی (تاریخ) ۳۰، پیلا، حوض (تاریخ)  
 ۱۰۰، حوض (تاریخ) میں ہے، وہاں حوض متصل ہے، وہاں تو مانع تھا کہ ہے۔ (تاریخ) ۳۰، پیلا، حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 تاریخ فتح گڑھ میں ہے، مانع تھا کہ ہے، اور جس میں کھدائی ہوئی تھی، (تاریخ) ۳۰، پیلا، حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 بہر میں وہاں کھدائی ہوئی، وہاں مانع تھا کہ ہے، اور مانع تھا کہ ہے، ۱۰۰، پیلا، حوض (تاریخ) ۱۰۰

اور علیہ ان علی حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 البیرونی ص ۱۰۰، باب (تاریخ) ۱۰۰

بکری اور بکری میں ہے، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 ص ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 حضرت مولانا شمس الدین (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 اور بقولہ کہ وہاں باوجود حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 اور (تاریخ) حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 حوض (تاریخ) حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 ان ہر حوض وغیرہ میں کھدائی ہوئی، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰

حضرت مولانا شمس الدین (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 حضرت مولانا شمس الدین (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 حوض (تاریخ) حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 حوض (تاریخ) حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰،  
 حوض (تاریخ) حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰، وہاں حوض (تاریخ) ۱۰۰





